www.ustaman.com.pk

روزنامہ **استمان** مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعرات 08 اکتوبر 2026ء 25 ربیع الثانی 1448 ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 99

Daily **USTAMAN** ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

حوثیوں کا سعودی ایئرپورٹس پر حملے طیارہ گرانے کا دعویٰ

ریاض، صنعا (جی این ایم) سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے کہا ہے کہ اس نے حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض اور جنوبی شہر خمیس مشیط کی طرف داغے گئے بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کر دیا۔ حوثیوں نے ریاض اور ابہا ایئرپورٹس کے ساتھ ساتھ خمیس مشیط ایئر بیس کو بھی ڈرونز اور میزائلوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق یمن میں لڑائی میں شدت کے دوران حوثیوں نے بدھ کی صبح عدن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے انجینئر امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، حکومت

لانگ مارچ ناکام ہو چکا، جب سے یہ نکلے ہوئے ہیں کسی جگہ پر بھی چند ہزار سے زیادہ لوگوں کو اکٹھا نہیں کر سکے، سیاسی اختلافات کا حل مذاکرات ہی کے ذریعے ممکن ہے، پریس کانفرنس

کے پی کے میں کوئی نیا آپریشن ہونے نہیں جا رہا، کوئی آئی ڈی پیز نہیں بن رہے، وزیراعظم کی مذاکرات کی پیشکش اب بھی موجود ہے، پی ٹی آئی لانگ مارچ ختم کر دے، رانا ثنا اللہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، دروازے کھلے ہیں، 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد جمع کر سکی، ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے۔ بدھ کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، تاہم ریاست کو یرغمال بنا کر کوئی مطالبہ تسلیم نہیں کرایا جا سکتا۔ انہوں نے پی ٹی آئی پر زور دیا کہ وہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کی جانب آئے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی عدم استحکام کا آغاز 2014 میں ہوا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆ راولپنڈی، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس ملاقات کر رہے ہیں ☆☆

بلوچستان صوبائی کابینہ میں رودبدل ایک بار پھر سردخانے کا شکار

حکومت میں دو بڑی جماعتیں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی وزراء کے قلمدانوں کے تقسیم پر اختلافات

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی کابینہ میں رودبدل ایک بار پھر سردخانہ کا شکار مخلوط حکومت میں دو بڑی جماعتیں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ژوب، پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

فورسز کی کارروائیاں، 18 خوارج ہلاک

مستونگ، 5 خوارج جہنم واصل

شمالی وزیرستان 13 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

شمالی وزیرستان میں کامیاب کارروائی کر کے 13 خوارج کو ہلاک کر دیا، سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا

مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن کے دوران دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا، کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری

راولپنڈی (آن لائن) سکیورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 18 دہشت گرد جہنم واصل کر دیے۔ خیبرپختونخوا میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے عزم استحکام وژن کے تحت فتنہ الخوارج کیخلاف مؤثر کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 13 خوارج کو ہلاک کر دیا، سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی لاپتہ

دوسری جانب واقعے کے حوالے سے سرکاری سطح پر تاحال کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی، خاندانی ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اسد اللہ رئیسانی گزشتہ روز کوئٹہ سے پنجگور کے لیے روانہ ہوئے تھے، تاہم تاحال ان سے کسی قسم کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

شہباز حکومت ناجائز ہے اسے ہم تسلیم نہیں کرتے، محمود خان اچکزئی

چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے معاملے پر نواز شریف کے مری والے گھر میں بیٹھ کر بات کرنے کو تیار ہیں، جلسے سے خطاب

عمران خان سے ملاقات کے بعد حکومت کیساتھ مذاکرات ختم نہیں ہونگے بلکہ مسائل کے حل تک مذاکرات کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے

ژوب (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان خارجی دشمنوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اندرونی حالات کے باعث مشکل صورتحال سے دوچار ہے، ملک کو ٹوٹنے اور جوڑنے کے دوراہے پر کھڑا کر دیا گیا ہے، تمام سیاسی جماعتیں آئین کی بالادستی پر متفق ہوں، سیاسی بحران کا حل مذاکرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ایف آئی اے کارروائی، جعلی مصنوعات فروخت کرنے والا ملزم گرفتار

لاہور (آن لائن) ایف آئی اے کارپوریٹ کرائم سرکل لاہور نے شاہ عالم مارکیٹ میں کارروائی کرتے ہوئے معروف رجسٹرڈ کمپنی کی جعلی مصنوعات تیار اور فروخت کرنے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

دکی، کوئلے کی بند کان سے دو بھائیوں کی لاشیں برآمد

مقتولین گھر سے ناراض ہو کر نکلے تھے، پولیس نے لاشیں اسپتال منتقل کر کے تحقیقات شروع کر دی

دکی (آن لائن) دکی کے علاقے میں کوئلے کی ایک بند کان سے دو سگے بھائیوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جن کے بارے میں پولیس اور ذرائع کا کہنا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

صدر مملکت کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پاکستان اور جرمنی کا تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے جرمن سفیر اینا لیپل نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان تجارت، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ایم ایل ون کی تعمیر فوری طور پر کمرشل بنیادوں پر عمل میں لائی جائے، شہباز شریف

ریلوے کی اراضی کو کمرشل مقاصد کیلئے مؤثر انداز میں استعمال کر کے ملکی معیشت اور ریلوے کی ترقی میں کردار ادا کیا جائے

ریلوے کو مضبوط اور معاشی طور پر خودکفیل بنانے کے لیے کارپوریٹ طرز پر اصلاحات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مین لائن ون (ML-1) کی اپ گریڈیشن پر تیزی سے کام کرنے اور پاکستان ریلوے میں کارپوریٹ طرز پر اصلاحات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کی ترقی، مسافروں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی اور فریٹ ٹرانسپورٹ میں اضافے کے لیے مین لائن ون کی جدت کلیدی اہمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اقوام متحدہ اور افریقی یونین کو افریقہ کے بحرانوں کے روک تھام پر توجہ دینی چاہیے، پاکستان

اقوام متحدہ (آن لائن) پاکستان نے افریقہ بھر میں بڑھتے ہوئے تنازعات اور عدم تحفظ کی صورتحال میں اقوام متحدہ اور افریقی یونین پر زور دیا کہ براعظم میں امن کے فروغ کے لیے بحرانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

گوادر، موبائل فون کی دکان میں دھماکے کے نتیجے میں باپ بیٹے سمیت تین افراد زخمی

سکیورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا، دھماکے کی نوعیت جاننے کے لیے تحقیقات شروع

گوادر (آن لائن) گوادر شہر میں موبائل فون کی ایک دکان کے اندر ہونے والے دھماکے کے نتیجے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

ایس آئی ایف سی کی کاوشوں سے پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز میں سرمایہ کاری میں تیزی

اسلام آباد (آن لائن) خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کی پنجاب حکومت، خصوصی اقتصادی زونز اتھارٹی پنجاب اور زون ڈویلپر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان آؤٹ ڈور پبلسٹی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کیلئے سکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں

امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ایران آبنائے ہرمز پر مکمل قبضہ کھو چکا، معیشت مکمل زوال کا شکار ہے، امریکا

ایران نے اپنے جوہری پروگرام سے متعلق معاہدے کے متعدد مواقع ضائع کیے، مارکو روبیو

ایتھنز (جی این ایم) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایتھنز میں پریس کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ ایران اپنے جوہری پروگرام کے بارے میں امریکہ کے ساتھ معاہدے کے متعدد مواقع ضائع کر چکا ہے، ایران آبنائے ہرمز پر مکمل قبضہ کھو چکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

یک مچ میں مسلح افراد نے نادرا آفس کو آگ لگا دی

کوئٹہ (جی این ایم) چاغی کے علاقے یک مچ میں مسلح افراد نے پاک ایران شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے نادرا آفس کو نذر آتش کر دیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق مسلح افراد میں خواتین بھی شامل تھیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔

تیل قیمتوں کے تعین کے فارمولے میں دوبارہ تبدیلی کی سفارش

جون 2027 تک پیٹرول مارکیٹ کی مکمل ڈی ریگولیشن کا ہدف مقرر

اسلام آباد (جی این ایم) پیٹرولیم ڈویژن نے ملک میں ڈیزل کی قیمتوں کے فارمولے میں تبدیلی کی سفارش کر دی۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع وزارت پیٹرولیم کا کہنا ہے کہ غیر معمولی حالات میں ریفائننگ مارجن 41 سے 30 ڈالر کرنے کی سفارش ہے، جنگی حالات میں ڈیزل قیمت حقیقی خام تیل لاگت اور 30 ڈالر مارجن پر مقرر ہو گی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق، کلی شموزئی بائی پاس سے لاش برآمد

پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے لاش اسپتال منتقل کر دی، مقتول کی شناخت سعد گجر کے نام سے ہوئی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے کلی شموزئی بائی پاس پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا ہے۔ پولیس کے مطابق علاقے سے ایک لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت سعد گجر کے نام سے کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مقتول کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاکستان کی سفارتی کامیابی، یو این میں محفوظ پانی سے متعلق قرارداد منظور

جہاں پانی مشترکہ ہو، وہاں ذمہ داریاں بھی مشترکہ ہوتی ہیں، فرسٹ سیکرٹری عدیل کھوکھر

جنیوا (جی این ایم) جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں محفوظ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے انسانی حق سے متعلق قرارداد منظور کر لی گئی۔ پانی کے سرحد پار تعاون سے متعلق پاکستان کو اہم سفارتی کامیابی ملی ہے۔ پاکستان کی سفارتی کوششوں سے پہلی بار قرارداد میں پانی کے سرحد پار تعاون کا واضح حوالہ شامل کیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

گورنر راج آخری آپشن، حکومت تمام قانونی راستے دیکھ رہی ہے، خواجہ آصف

پی ٹی آئی کے پنجاب سے بڑی تعداد میں ارکان اسمبلی موجود ہیں، لیکن احتجاج میں ان میں سے کوئی نظر نہیں آ رہا، گفتگو

حکومت وفاقی دارالحکومت کے تحفظ کے لیے تمام آئینی اور قانونی اختیارات استعمال کرنے کا حق رکھتی ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ گورنر راج حکومت کا آخری آپشن ہو گا اور حکومت پوری کوشش کر رہی ہے کہ حالات کو اس نہج تک نہ پہنچنے دیا جائے، تاہم اگر کوئی راستہ باقی نہ بچا تو دارالحکومت کو کسی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ملک میں پانی کی کمی، گندم کی پیداوار متاثر ہونے کا خطرہ

ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ 10 ممالک میں پاکستان شامل

اسلام آباد (جی این ایم) ملک میں پانی کی کمی کے باعث گندم کی پیداوار متاثر ہونے کے خطرات منڈلانے لگے۔ ملک میں ربیع سیزن میں قلتِ آب 25 فیصد سے زائد ہونے کا خدشہ ہے، پانی لینے میں حصے دار صوبوں میں پانی کی کمی بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ایاز صادق کا دہشت گردوں کیخلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے شمالی وزیرستان اور مستونگ میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بدھ کو ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ خوارجی دہشتگردوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اس رجیم نے مڈل کلاس طبقے کو ذبح کر کے رکھ دیا ہے، اسد عمر کی شدید تنقید

رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے ٹیکس وصولی 38 فیصد کم، تنخواہ دار طبقے کا انکم ٹیکس 10 فیصد مزید بڑھ گیا

اسلام آباد (جی این ایم) سابق وفاقی وزیر اسد عمر نے ملکی معاشی صورتحال اور ٹیکس پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس رجیم نے مڈل کلاس طبقے کو ذبح کر کے رکھ دیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں اسد عمر نے اعداد و شمار شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران تنخواہ دار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

مسقط، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف عمانی وزیر ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشعیلی سے ملاقات کر رہی ہیں

کسی کو بھی جمہوریت پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، سہیل آفریدی

دو تہائی اکثریت والی صوبائی حکومت کی موجودگی میں گورنر کا اس طرح اجلاس منعقد کرنا ناقابل قبول ہے

پیپلز پارٹی کے موجودہ اقدامات ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش ہے، گورنر کا ڈراما افسوسناک ہے

پشاور (آن لائن) خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی نے وفاقی حکومت اور پیپلز پارٹی پر شدید تنقید کی ہے اور گورنر کی جانب سے سکیورٹی اجلاس کی صدارت کو آئین اور جمہوریت پر حملہ قرار دے دیا۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وفاق کی موجودہ پالیسی نہ تو خیبرپختونخوا میں مؤثر ہے اور نہ ہی بلوچستان میں ہے، دو تہائی اکثریت والی منتخب حکومت اور کابینہ کی موجودگی میں گورنر کا سکیورٹی اجلاس بلانا انتہائی افسوسناک اور غیر آئینی عمل ہے، آئی جی اور چیف سیکرٹری کسی بھی غیر آئینی یا غیر قانونی حکم پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

لانگ مارچ کے باوجود مذاکرات کا سلسلہ بند نہیں ہونا چاہیے، بیرسٹر گوہر

کچھ کچھ لچک ہونی چاہیے، اس لیے مذاکرات ختم نہیں ہونے چاہئیں اور بریک نہیں آنا چاہیے، صحافیوں سے گفتگو

ہم مذاکرات سے انکار نہیں کر رہے لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں، گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کے باوجود مذاکرات کا سلسلہ بند نہیں ہونا چاہیے۔ بدھ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ ختم نہیں ہونا چاہیے اور لانگ مارچ اسلام آباد پہنچنے کی صورت میں بھی بات چیت ناگزیر رہے گی۔ انہوں نے محسن نقوی سے کل رات ہونے والی ملاقات کی خبروں پر کہا کہ ملاقاتیں ہوتی چاہئیں اور مذاکرات دوبارہ ہونے چاہئیں۔ انہوں نے واضح کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

غزہ، گزین کیمپوں پر اسرائیلی فوج کی تازہ گولہ باری میں مزید 6 فلسطینی شہید

ایک سال کے دوران 1400 فلسطینی شہید، غزہ کا تقریباً 82 فیصد انفرااسٹرکچر متاثر

غزہ (جی این ایم) اکتوبر 2025 میں امریکی ثالثی میں طے پانے والی جنگ بندی کے باوجود غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ جاری ہے۔ غزہ کے مشرقی البریج اور المغازی پناہ گزین کیمپوں پر اسرائیلی فوج کی تازہ گولہ باری کے نتیجے میں مزید 6 فلسطینی شہید ہو گئے۔ فلسطینی ذرائع اور غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے آغاز 11 اکتوبر 2025 سے اب تک تقریباً 1,400 سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسمبلیوں سے استعفے دیئے تو پی ٹی آئی کے 36 ایم این ایز ساتھ چھوڑ جائیں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما جنید اکبر اور وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری کے درمیان سیاسی صورتحال، گورنر راج کی دھمکیوں اور ممکنہ استعفوں کے حوالے سے سخت جملوں کا تبادلہ ہوا ہے۔ سینئر صحافی حامد میر کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے جنید اکبر نے اعلان کیا کہ اگر خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کی گئی تو پی ٹی آئی اسمبلی نہیں کھیلے گی بلکہ فوری طور پر تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ڈی جی حج کی تیسری بار بھی غیر حاضری، سینیٹ قائمہ کمیٹی مذہبی امور کا اجلاس احتجاجاً ملتوی

ڈی جی حج کا بار بار بلانے کے باوجود نہ آنا باعث شرم اور تشویش ہے، کمیٹی ارکان کا اظہار برہمی

اسلام آباد (جی این ایم) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کے اجلاس میں ڈی جی حج نے تیسری بار بھی شرکت نہیں کی جس پر اجلاس کو احتجاجاً ملتوی کر دیا گیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کا اجلاس قائم مقام چیئرمین سینیٹر حافظ عبدالکریم کی زیر صدارت ہوا، جس میں ڈی جی حج کی عدم حاضری پر ارکان نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ حافظ عبدالکریم نے کہا کہ کمیٹی نے ڈی جی حج کو بلایا تھا، پچھلی مرتبہ بھی وہ نہیں آئے، کیا وہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

عمران خان نے خود اپنی بہن سے کہا کہ وہ ہسپتال نہیں جانا چاہتے، طلال چوہدری

اسلام آباد (جی این ایم) معروف اینکر پرسن شاہزیب خانزادہ کے پروگرام میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ساتھ ہونے والی گفتگو کا ایک دلچسپ اور اہم مباحثہ سامنے آیا ہے، جس میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کی صحت اور ان کے ہسپتال نہ جانے کے فیصلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروگرام کے دوران طلال چوہدری نے انکشاف کیا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے اپنی بہن سے ملاقات میں کہا ہے کہ وہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ارشا، تنزانیہ کی قومی اسمبلی کے اسپیکر چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو سوینیئر پیش کر رہے ہیں

اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال "اُڑان پاکستان" سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ
اُستمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

عالمی امن اور پاکستان

اس سادہ سے جملے میں معاشی خودمختاری اور داخلی استحکام کی پوری فلسفیانہ حکمت پوشیدہ ہے۔ اسلام آباد پر چڑھائی، لانگ مارچ اور پرتشدد احتجاجی سیاست سے عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہونے والا۔ عام شہری کو سیاست دانوں کے بیانات، الزامات کی سیاست اور انا کی جنگ سے بھی کوئی دلچسپی نہیں؛ اسے صرف اپنی روٹی، روزگار اور جان و مال کا تحفظ چاہیے۔ گورنر ہاؤس لاہور کا دربار ہال صرف ایک تاریخی عمارت نہیں بلکہ ہماری آئینی، سیاسی اور انتظامی تاریخ کا گواہ ہے۔ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک اس ہال نے ملک و قوم کی تقدیر کا فیصلہ کرنے والے اہم ترین سیاسی اجلاس، صوبائی کابیناؤں کی حلف برداری کی تقاریب، غیرملکی سربراہان کے اعزاز میں دیے گئے استقبالیے اور کلیدی قانون سازی کے مناظر دیکھے ہیں۔ جب بھی ملک میں آئینی بحران آئے یا اقتدار کی منتقلی کا مرحلہ آیا، دربار ہال ہمیشہ ہماری قومی سیاست کا بنیادی محور بن کر ابھرا۔ چند روز قبل راقم الحروف کو غلام صغیر شاہد (چیف کوآرڈینیٹر پنجاب سینٹر آف ایکسیلنس ان کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم، محکمہ داخلہ) کی دعوت پر گورنر ہاؤس لاہور میں ایک تقریب میں شرکت کا موقع ملا۔ انٹرنیشنل ریسرچ کونسل فار ریلیجیس افیئرز اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے تعاون سے منعقدہ اس مکالمے کا عنوان تھا: "پاکستان اور عالمی امن"۔ ممتاز سیاسی وسماجی شخصیت سینئر بشریٰ انجم بٹ صاحبہ نے تاریخی تناظر کا حوالہ دیتے ہوئے یاد دلایا کہ پاکستان اس سوچ اور نظریے کے ساتھ حاصل کیا گیا تھا کہ برصغیر کے مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو ہندوستان میں مذہبی اور سماجی آزادی کے شدید خطرات لاحق تھے۔ جب ایک ریاست بنیادی حقوق اور مذہبی آزادیاں بچانے کے نام پر وجود میں آئی ہو تو پھر یہ موجودہ پاکستانی نظام اور ریاست کی اولین ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ اس ملک میں بسنے والے ہر مذہب، مسلک اور عقیدے کے ماننے والوں کو کامل تحفظ اور عبادات کی آزادی فراہم کرے۔ ایسا کرنا کسی پر احسان نہیں بلکہ یہ ہمارے قومی وجود اور آئینی عہد کا بنیادی حصہ ہے۔ اگر ریاست ہر شہری کو بغیر کسی تفریق کے برابری، انصاف اور مذہبی آزادی فراہم کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو ہم نہ صرف قیامِ پاکستان کے حقیقی مقاصد کی تکمیل کریں گے بلکہ اندرونی طور پر ایک ایسا مضبوط اور متحد معاشرہ تشکیل دیں گے جو دنیا بھر کے لیے امن اور رواداری کی ایک اعلیٰ مثال بن کر ابھرے گا۔ قومی امن مکالمے کے مہمانِ خصوصی سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جس بصیرت اور حقیقت پسندی کا اظہار کیا، وہ موجودہ حالات میں پوری قوم کے لیے فکر کا سامان فراہم کرتا ہے کہ ایک ریاست کے طور پر پاکستان کی شناخت کا تعین ہمارا اپنا فیصلہ اور ترجیح ہے۔ اگر ہم خود کو جنگجو ریاست کے طور پر پیش کریں گے تو دنیا میں ہماری شناخت بھی اسی بنیاد پر بنے گی۔ اور اگر ہم خود کو صلح جو اور امن پسند ریاست ثابت کریں گے تو عالمی برادری ہمیں اسی تناظر میں دیکھے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے گزشتہ تین چار دہائیوں کے دوران دہشت گردی کا جو خوفناک اور بھیانک تجربہ کیا ہے اس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ ہماری نسلوں نے مسجدوں، امام بارگاہوں، عدالتوں، ہسپتالوں اور سکولوں پر حملے دیکھے اور بے گناہ انسانی جانوں کا ضیاع براہِ راست محسوس کیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان نے عالمی امن اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن سٹیٹ کا کردار ادا کیا ہے۔ ہم نے اقوام متحدہ کے امن مشنز میں دو لاکھ سے زائد اہلکار بھیج کر عالمی امن کی آبیاری کی اور سینکڑوں پاکستانی اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ہم ماضی کے تجربات کا سنجیدہ اور تاریخی تناظر میں جائزہ لیں اور یہ طے کریں کہ کون سے تنازعات ہماری بقا کے لیے ناگزیر تھے اور کن پالیسیوں پر نظرِ ثانی کی ضرورت ہے۔ آج عالمی سطح پر پاکستان کا مقام بدل رہا ہے۔ مئی 2025ء کی معرکہ آرائی میں بھارتی پیش قدمی کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے پاکستانی شاہینوں نے بھارت کے جدید رافیل طیاروں سمیت دیگر جنگی جہازوں کو مار گرایا اور خطے میں پاکستان کی فضائی و دفاعی برتری کا لوہا منوالیا جسے عالمی برادری نے بھی تسلیم کیا۔ اس معرکے کے بعد امریکہ، چین، روس اور عرب ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات میں ایک نیا توازن اور گرم جوشی دکھائی دے رہی ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرانے میں پاکستان کا ثالثی کردار ہو یا اسلامی ممالک کے اتحاد کو مضبوط بنانا، ہر محاذ پر ہماری سفارت کاری رنگ لا رہی ہے۔ لیکن اس تمام تر عالمی پذیرائی کے باوجود ایک کڑوی سچائی ہماری منتظر ہے۔ "جب تک ہمارا اپنا گھر مضبوط نہیں ہوگا، ہم دنیا میں پائیدار اور مستقل امن کے ضامن نہیں بن سکتے۔" خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں امن و امان کی صورتِ حال اور پرتشدد واقعات میں اضافہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ تمام سیاسی قیادت اپنی ضد اور انا کو پسِ پشت ڈال کر ایک میز پر بیٹھ کر مکالمہ کرے۔ یہ نقطہ ہر خاص و عام کو سمجھنا ہوگا کہ پائیدار امن، انصاف، قانون کی بالادستی، سماجی اعتماد اور مضبوط اداروں سے وابستہ ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ آئین نے پارلیمان کو جو اختیارات دیے ہیں، ان پر بلاتعطل عمل درآمد ہونا چاہیے۔ منتخب نمائندوں کی صلاحیتوں میں فرق ہوسکتا ہے، لیکن اس بنیاد پر پارلیمانی نظام اور آئینی بالادستی پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ گورنر ہاؤس میں منعقد ہونے والا قومی مکالمہ اس لحاظ سے ایک امید کی کرن ہے کہ اس نے مختلف سیاسی، مذہبی اور سماجی مکاتبِ فکر کے نمائندوں کو ایک چھت تلے جمع کیا۔ لیکن قومی مکالمے کو محض گورنر ہاؤس اور مخصوص ایوانوں تک محدود رکھنے کے بجائے کالجز، یونیورسٹیوں، تجارتی مراکز اور عوام کے روزمرہ کے اجتماعات تک پھیلا دینا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ حقیقی اور پائیدار قومی ہم آہنگی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک عام شہری، بالخصوص نوجوان اور تاجر برادری، اس عمل میں براہِ راست شامل نہ ہوں۔ تعلیمی اداروں اور تجارتی مراکز میں کھلے اور پرامن 'سوال و جواب' کے سیشنز منعقد کیے جانے چاہئیں جہاں ہر فرد کو بغیر کسی خوف و جھجک کے اپنی رائے پیش کرنے کا پورا حق حاصل ہو۔ ان نشستوں میں ریاستی نمائندے اور ذمہ دار حکام محض روایتی تقاریر کرنے کے بجائے ایک سچے اور ذمہ دارانہ جذبے کے ساتھ طلبہ، تاجروں اور عام شہریوں کے سامنے آئیں اور انہیں درپیش چیلنجز اور حقائق سے آگاہ کریں۔ ایک زندہ اور بیدار معاشرہ وہی ہوتا ہے جو تنقید سے گھبرانے کے بجائے اصلاح کا راستہ اختیار کرے۔ اگر ان سیشنز کے دوران کسی ریاستی پالیسی میں بہتری کی نشاندہی ہو تو ریاستی نمائندے فراخ دلی کے ساتھ اس پر گفتگو کریں۔ جب عوامی سطح پر مکالمہ روایت بنے گا، تو اس سے نہ صرف افواہوں اور منفی تاثرات کا خاتمہ ہوگا بلکہ شہریوں کا ریاستی نظام اور آئینی اداروں پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔ پالیسیوں میں عوامی امنگوں کا شامل ہونا ہی ملک میں داخلی استحکام، معاشی ترقی اور پائیدار امن کا ضامن ہے۔

ہم نے ہاتھ کاٹ لیے اور غزہ لکھتا رہا

اردو کا قاری فلسطینی شاعروں اور ادیبوں سے بڑی حد تک آشنا ہے۔ فلسطین اور مسئلہ فلسطین کے حوالے سے عربی یا انگریزی ادب سے اردو میں ترجمہ کی

تحریر: منیر احمد

جانے والی کہانیاں خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ نجی اشاعتی اداروں کی کاوشوں، ادیبوں کی انفرادی جستجو اور اردو رسائل و جرائد کے خصوصی شماروں کے توسط سے دیگر اصنافِ ادب کے ساتھ ساتھ فلسطینی کہانی کو بھی پاکستان میں متعارف ہونے کا موقع ملا ہے۔ اس عہد میں فلسطینی کہانی اپنی شناخت کی جستجو میں تھی۔ جستجو کے اس عمل میں یہ کامیابی اسے 1930ء کی دہائی میں اس وقت حاصل ہوئی، جب لکھنے والوں کی ایک نئی نسل منظرِ عام پر آئی۔ اس عہد کی کہانیوں میں سوشل ازم کے اثرات نمایاں طور پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

فلسطینی کہانی اس وقت ایک بہت بڑی حقیقت سے آشنا ہوئی، جب 1948ء میں (قیامِ اسرائیل کے سبب) معاشرتی سطح پر خلل، شکست اور بے دخلی کی فضا نے ظہور کیا۔ نئے موضوعات فلسطینی کہانیوں میں وارد ہوئے اور ایک جدید طرزِ احساس پیدا ہوا۔ 1948ء کے بعد کی فلسطینی کہانی میں خلقِ خدا کی زبوں حالی، وطن کی یاد اور سرزمینِ وطن پر واپسی کے موضوعات جذبات کی پوری شدت کے ساتھ برتے گئے۔ بعض افسانہ نگاروں کے ہاں فلسطین کی جدوجہدِ آزادی کی تحریک اور سیاسی تنظیموں کے قوم پرست نظریات سے وابستگی بھی دکھائی دیتی ہے۔

کئی جگہوں پر تخلیقی انداز میں لوگوں کی قربانیوں اور زمین کے ساتھ ان کی موانست پر بڑی صراحت سے روشنی ڈالی گئی۔ مہاجرین کے فلسطین کے کیمپوں میں پناہ گزینی، غم و اندوہ اور روزمرہ زندگی کی مشکلات کو مرکزی موضوع کے طور پر پیش کیا گیا۔ 1967ء کی جنگ میں عربوں کی ناکامی سے فلسطینی کہانی حقیقت نگاری کے اور بھی قریب ہوگئی؛ اس کے مزاج میں حالاتِ حاضرہ پر کھلی تنقید کرنے کی جرات بھی پیدا ہوئی اور ہیئت کے حوالے سے بھی مختلف تجربات اس کا مقدر بنے۔ بعض کہانی نویسوں کے ہاں یہ تنقید تلخی و تندی، احتجاج اور مایوسی میں ڈھلتی دکھائی دیتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کی گئی فلسطینی کہانیوں میں زیادہ تعداد مختصر کہانیوں کی ہے۔ یہ کم طوالت رکھنے کے باوجود مفاہیم اور معنویت کے حوالے سے اپنے اندر ایک جہانِ معنی رکھتی ہیں۔ چند سطروں کی ان کہانیوں کو پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ تخلیق کار نے لفظوں کو کس شعور کے ساتھ احسن انداز میں ابلاغ کا وسیلہ بنایا ہے۔ آج کی فلسطینی کہانی مہاجرت اور پناہ گزینی کے دکھوں، تاریخ کے مختلف فیصلہ کن واقعات کے نتائج و عواقب اور اسرائیلی حکام کی طرف سے بنائے گئے سخت قوانین کو بھی موضوع بناتی ہے۔ اس میں ہمیں آج بھی ایک جارحانہ اسلوب دکھائی دیتا ہے۔ اس پر البرٹ کامیو، ژاں پال سارتر اور کارل مارکس کے گہرے اثرات ہیں۔ سارتر کے فلسفہ وجودیت اور مارکس کے جدلیاتی مادیت کے فلسفے سے فلسطینی کہانی نویسوں نے ایک الگ جہانِ معنی تعمیر کیا ہے۔ اپنی زمین سے بے دخل ہو جانے کے اندوہ سے ان کے تخلیقی شعور، جذبات اور افکار میں ایک خاص تبدیلی آئی ہے، اور ان کی تحریریں عالمی سطح پر ایک موثر آواز بن کر ابھری ہیں۔

ہمارے زمانے تک پہنچتے پہنچتے عالمی ادب کے زیرِ اثر فلسطینی کہانی کے مختلف تراجم سامنے آئے۔ "اور غزہ لکھتا رہا" بظاہر ایک کتاب ہے، جو حال ہی میں چند نوجوانوں کی مشترکہ کاوش سے شائع کی گئی ہے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر کتابیں شائع ہوتے ہی طاقِ نسیاں پر دھر دی جاتی ہیں۔ "اور غزہ لکھتا رہا" عام کتاب نہیں، یہ چند آفتاب و مہتاب نوجوانوں کی مشترکہ کاوش ہے۔ اس کی اشاعت کے پسِ منظر میں ہماری نئی نسل کے باوقار چہرے اور روشن سوچ جھلکتی ہے۔ ہماری زندگی کا ایک عرصہ لکھنے پڑھنے میں صرف ہوگیا ہے۔ سچ پوچھیے تو نسلِ نو کی کتاب سے دوری نے ہمیں قنوطی بنادیا ہے۔ کہیں سے روشنی کا کوئی سرا نظر آجائے تو دل کے ویران کدے میں تازہ ہوا کے جھونکے مہمان بن کر آجاتے ہیں۔ ہماری بھی کچھ اس طرح کی حالت ہے۔ آزادی کے اظہار پر پابندی بھیانک صورت اختیار کرلیتی ہے۔ فلسطینی شاعر سمیح القاسم کی ایک مختصر نظم کا نوجوان شاعر مہر علی نے یوں ترجمہ کیا ہے:

میری حسرت ہے میں تم کو سناتا
خوش گلو بلبل کا وہ قصہ
جو بے دردی سے شاخِ سبز پر ماری گئی
تم کو سناتا خوش گلو بلبل کا وہ قصہ
اگر ان ظالموں نے میرے لب کاٹے نہ ہوتے۔

فلسطینی تراجم کی روایت میں "اور غزہ لکھتا رہا" ایک منفرد کاوش ہے۔ یہ صیہونی جبر کے خلاف ایک نعرہ مستانہ ہے۔ ایک لحاظ سے یہ نسلِ نو کی فلسطینی کہانی کے ساتھ جذباتی وابستگی کی شاندار صورت ہے۔ علی معراج عباسی، خاور گردیزی، عمر آصف مصطفائی، محمد جنید، زین اسلم، میرت فاطمہ اور شہزاد قاسم نے گوجرانوالا کے ایک ادارے "المصطفیٰ" میں ایک ایسی مثال قائم کی ہے جس کی پیروی ہماری یونیورسٹیوں کو کرنی چاہیے۔ ان نوجوانوں کی توجہات کا رخ فلسطین اور فلسطینی عوام کے روزمرہ مسائل کی طرف ہے، جو بہ قول ایڈورڈ سعید "سماجی اور ثقافتی طور پر تحلیل ہونے سے خوف زدہ ہیں"۔ یہ سچ مچ صرف زمین ہی نہیں اس کے مکینوں کے خوابوں کا اغوا بھی ہے۔

اس مشکل صورت حال میں فلسطین کے کہانی نویسوں کے ہاں زندگی کی روزمرہ مشکلات کا خوب صورت بیانیہ ملتا ہے۔ ان میں اسلامک یونیورسٹی آف غزہ کے استاذ پروفیسر ڈاکٹر رفعت العریر شہید (1979ء-2023ء) کو اہم مقام حاصل ہے۔ یہ وہی شخصیت ہیں جنہیں نئی نسل کو شعور کے زیور سے آراستہ کرنے کی پاداش میں جبر کی طاقتوں کی طرف سے نشانہ بنا کر شہید کردیا گیا۔ رفعت کا شمار فلسطین کے اہم شاعروں اور ادیبوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے We are not Numbers نامی ادارے کی بنیاد بھی رکھی، جس کا مقصد فلسطینی نوجوانوں کی مزاحمتی آوازوں کو عالمی سطح پر روشناس کروانا تھا۔ دسمبر 2023ء میں غزہ پر اسرائیل کے فضائی حملے میں خاندان سمیت شہادت کے بعد ان کی تحریروں کا مجموعہ I must dief: Poetry and Prose کے عنوان سے شائع ہوکر عالمی توجہ کا باعث بنا۔ رفعت العریر شہید کا ایک کارنامہ Gaza Writes Back کے عنوان سے نوجوان کہانی نویسوں کی تخلیقات کی مرتبہ کتاب بھی ہے۔ انھی کی تحریک پر غزہ کے نوجوانوں نے انگریزی زبان میں فلسطین اور اہلِ فلسطین کے غم واندوہ کو بیان کیا ہے۔

یہ محض کہانیاں نہیں، لفظوں سے ٹپکتے ہوئے لہو کی بوندیں ہیں؛ ان میں انسانی زندگی کے دکھوں کی نوحہ گری بھی ہے اور حساس ذہنوں کی نقش گری بھی۔ ہمارے ادارۂ المصطفیٰ گوجرانوالا کے نوجوانوں نے شہیدوں کے زندہ جاوید لفظوں کی اس مقدس کتاب کو انگریزی سے اردو کے قالب میں ڈھال دیا ہے۔ یوں پاکیزہ لفظوں کی یہ روایت اسلامک یونیورسٹی غزہ سے ادارۂ المصطفیٰ گوجرانوالا تک آپہنچی ہے۔ یہ کاوش پاک و ہند کے مسلمانوں کے ملی شعور کا تسلسل ہے۔ اسے انسانی المیوں کی صورت میں پیدا ہونے والی مزاحمتوں سے یکجہتی کی شاندار کوشش بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔ آج سے چند سال پہلے جامعہ ساہیوال میں مختلف شعبہ جات کے مقابلوں کا انعقاد ہوا۔ راقم کو بھی اس تقریب میں مہمان کی حیثیت سے مدعو کیا گیا تھا، اور اس پروگرام میں پہلی بار ادارۂ المصطفیٰ گوجرانوالا کے خوبرو، باادب اور خوش لباس طلبہ کی مخفی صلاحیتوں سے آگاہی ہوئی۔ ان چمکتے ہوئے ننھے ستاروں کے پس منظر میں کسی خورشیدِ جہاں تاب کے وجود سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ادبی کاوش بھی اسی علم دوست ماحول کا ثمرہ ہے۔

عالمی تجارت میں پاکستانی ایکسپورٹرز کا تحفظ

پاکستان کی معیشت کو درپیش بڑے چیلنجز میں برآمدات کا محدود حجم، عالمی منڈیوں میں مسابقت کی کمی اور کاروباری شعبے کو درپیش مالیاتی مشکلات نمایاں ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب ملک کو زرمبادلہ کے

تحریر: نازیہ مصطفی

حصول، تجارتی خسارے میں کمی اور معاشی استحکام کیلئے برآمدات بڑھانے کی ضرورت ہے تو ایسے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو عالمی تجارت کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ اس تناظر میں ایکسپورٹ امپورٹ بینک آف پاکستان اور ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی جانب سے مشترکہ طور پر ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس رسک شیئرنگ پول کا قیام ایک قابل توجہ پیش رفت ہے جو بین الاقوامی تجارت میں پاکستانی ایکسپورٹرز کو خریدار کی جانب سے ادائیگی نہ ہونے کے خطرے جیسے ایک بنیادی مسئلے سے تحفظ فراہم کرنے کی کوشش قرار دی جاسکتی ہے۔

عالمی تجارت محض مصنوعات تیار کرنے اور انہیں بیرون ملک فروخت کرنے کا نام نہیں ہوتا بلکہ اس میں مالیاتی خطرات، خریداروں کی ساکھ، ادائیگی کے طریقہ کار اور مختلف ممالک کے تجارتی وسیاسی حالات بھی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایک بڑا کاروباری ادارہ کسی بین الاقوامی خریدار کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر یا عدم ادائیگی کے نقصان کو کسی حد تک برداشت کرسکتا ہے لیکن ایک چھوٹے کاروباری ادارے کیلئے یہی نقصان اس کے پورے کاروبار کو بحران سے دوچار کرنے کیلئے کافی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے بہت سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے ایکسپورٹرز عالمی منڈیوں میں اپنی موجودگی بڑھانے کے باوجود بڑے آرڈرز قبول کرنے یا نئے خریداروں کے ساتھ کاروباری تعلقات قائم کرنے میں محتاط رہتے ہیں۔

اس مسئلے کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ بین الاقوامی تجارت میں اکثر خریداروں کو سامان کی فراہمی کے بعد ادائیگی کی جاتی ہے جسے اوپن اکاؤنٹ ٹریڈ کہا جاتا ہے۔ عالمی منڈیوں میں اس طرز کی تجارت کی اہمیت بڑھ رہی ہے اور بہت سے خریدار اپنے سپلائرز سے اسی بنیاد پر کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن پاکستانی چھوٹے ایکسپورٹرز کیلئے کسی غیر ملکی خریدار کو ادھار پر سامان فراہم کرنا ایک بڑا خطرہ بن سکتا ہے۔ اگر خریدار دیوالیہ ہوجائے، ادائیگی سے انکار کردے یا کسی سیاسی وحکومتی رکاوٹ کے باعث رقم منتقل نہ کرسکے تو نقصان براہ راست ایکسپورٹر کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ محدود سرمائے کے ساتھ کام کرنے والے اداروں کیلئے ایسی صورتحال نہ صرف کاروباری توسیع بلکہ روزمرہ آپریشنز کو بھی متاثر کرسکتی ہے۔ ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس کا بنیادی تصور اسی خطرے کو کم کرنا ہے۔ اس سہولت کے ذریعے ایکسپورٹر کو مخصوص تجارتی اور سیاسی خطرات کے خلاف مالیاتی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ یعنی اگر بین الاقوامی خریدار کسی ایسے قابل قبول خطرے کے باعث ادائیگی کرنے میں ناکام ہوجائے جس کا احاطہ انشورنس پالیسی میں موجود ہو تو ایکسپورٹر پالیسی کی شرائط کے مطابق معاوضے کا مستحق ہوسکتا ہے۔ اس طرح کاروباری ادارے کو یہ اطمینان حاصل ہوتا ہے کہ بین الاقوامی تجارت میں اسے ہر ممکنہ نقصان اکیلے برداشت نہیں کرنا پڑے گا۔

پاک ایگزیم اور ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کا مشترکہ منصوبہ اسی تصور کو پاکستان میں عملی شکل دینے کی کوشش ہے۔ اس نظام کے تحت دونوں ادارے ایک رسک شیئرنگ پول قائم کریں گے جس میں سرمایہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس کی سہولت کو فروغ دیا جائے گا۔ اس منصوبے میں پاک ایگزیم کا کردار مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ادارہ پول کا انتظامی سربراہ ہونے کے ساتھ انڈر رائٹر اور انشورنس پالیسی جاری کرنے والے ادارے کے طور پر بھی کام کرے گا جبکہ ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ اس مشترکہ نظام میں سرمایہ فراہم کرے گا۔

اس منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس میں کمرشل بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ ادارے اپنے ایس ایم ای ایکسپورٹرز کو انشورنس کی سہولت فراہم کرنے کیلئے متبادل ڈیلیوری چینل کے طور پر کام کریں گے۔ اس طریقہ کار کی اہمیت یہ ہے کہ ایکسپورٹرز کو انشورنس تک رسائی کیلئے ایک نیا ادارہ جاتی راستہ میسر آئے گا اور وہ اپنے پہلے سے موجود بینکاری تعلقات کو بھی اس مقصد کیلئے استعمال کرسکیں گے۔ اس طرح بینکنگ شعبہ محض قرض یا مالیاتی سہولت فراہم کرنے تک محدود نہیں رہے گا بلکہ برآمدی تجارت سے وابستہ خطرات کو کم کرنے کے عمل میں بھی شریک ہوگا۔ اس سکیم کے تحت ایک شارٹ ٹرم اور دوسری طویل المدتی پالیسی بنے گی جبکہ دونوں کا بنیادی مقصد بین الاقوامی خریداروں کی جانب سے ادائیگی نہ ہونے کے خطرات کو کم کرنا اور چھوٹے ایکسپورٹرز کو مالیاتی تحفظ فراہم کرنا ہے۔

یہاں یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس محض خریدار کی عدم ادائیگی کے خلاف تحفظ نہیں بلکہ عالمی تجارت میں کاروباری اعتماد پیدا کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ جب ایک چھوٹا کاروباری ادارہ جانتا ہو کہ مخصوص حالات میں اس کے مالی نقصان کا ایک حصہ انشورنس کے ذریعے پورا ہوسکتا ہے تو اس کیلئے نئے خریداروں کے ساتھ معاملات کرنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ وہ روایتی منڈیوں اور محدود کاروباری تعلقات سے آگے بڑھنے کا سوچ سکتا ہے۔ اس سے پاکستانی مصنوعات کیلئے نئی منڈیوں تک رسائی اور کاروباری حجم میں اضافے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

اس سہولت کا ایک دوسرا اہم پہلو بینکاری نظام سے متعلق ہے۔ پاکستان میں چھوٹے کاروباری اداروں کو مالی معاونت کے حصول میں مختلف مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ بینک بھی ایسے کاروباروں کو قرض یا ورکنگ کیپیٹل فراہم کرتے وقت ان سے وابستہ خطرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ اگر برآمدی آرڈرز کے ساتھ ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس کا تحفظ موجود ہو تو اس سے بینکوں کیلئے متعلقہ کاروبار کی مالیاتی ضروریات پوری کرنے میں سہولت پیدا ہوسکتی ہے۔ یوں یہ اسکیم صرف ایکسپورٹرز کیلئے نہیں بلکہ بینکوں اور مالیاتی اداروں کیلئے بھی ایک ایسا فریم ورک فراہم کرتی ہے جس کے ذریعے برآمدی شعبے کے ساتھ ان کے روابط مزید مضبوط ہوسکتے ہیں۔

پاکستان کو اس وقت اپنی برآمدات کے حجم کے ساتھ ان کی نوعیت اور تنوع پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ روایتی طور پر چند بڑی برآمدی صنعتوں پر انحصار کرنے کے بجائے زیادہ سے زیادہ چھوٹے کاروباری اداروں کو عالمی تجارت کا حصہ بنانا ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے انہیں صرف پیداواری سہولیات یا مارکیٹنگ کے مواقع فراہم کرنا کافی نہیں ہوگا بلکہ مالیاتی تحفظ، کاروباری اعتماد اور بینکاری معاونت بھی فراہم کرنا ہوگی۔ ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس اسی وسیع تر ضرورت کا ایک حصہ ہے۔ اس منصوبے کی حقیقی کامیابی کا انحصار اس کے اعلان یا ادارہ جاتی قیام سے زیادہ اس کے عملی نفاذ پر ہوگا۔ سب سے پہلے ضروری ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو اس سہولت کے بارے میں موثر انداز میں آگاہ کیا جائے۔ انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کون سے ادارے اس کے اہل ہیں۔

بدلتا ملتان: گھپ اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن

ایک وقت تھا کہ پاکستان میں بیوروکریٹس کو انتہائی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اسی لیے تو بانیِ پاکستان نے بیوروکریسی کو پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ باقی اداروں کی طرح یہ ادارہ بھی تنزلی کا شکار ہوتا چلا گیا۔ اور اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ سوشل میڈیا پر سب سے زیادہ تنقید بیورو

تحریر: عبدالغفور چودھری

کریسی پر ہوتی ہے۔ حالات کو اس نہج پر پہنچانے میں غیروں کے ساتھ ساتھ اپنوں کا قصور بھی کم نہیں ہے۔ اب تو بیوروکریسی میں اصلاحات لانے کے لیے ادارے کے اندر سے بھی آوازیں اٹھنا شروع ہو گئی ہیں۔ تو ہاں! ہم بات کر رہے تھے موجودہ دور کے بیوروکریٹس کی اقسام کی۔ جی ہاں! ہمارے ہاں بیوروکریٹس کی ایک قسم تو ان بابوؤں پر مشتمل ہے جو اپنے سینئرز کے منظورِ نظر ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں کے اشاروں پر چلتے ہیں۔ سینئرز کی رہائش گاہوں کے طواف کرنا اپنا فرضِ اولین سمجھتے ہیں۔ 'سر! کوئی اور حکم؟' کا جملہ ہر وقت ان کی زبان پر رہتا ہے۔ وہ نہ صرف اپنے سینئرز کی آنکھ کا تارا ہوتے ہیں بلکہ ملک کے تمام طاقتور سیاسی خاندانوں کے بھی اپنے ہی ہوتے ہیں۔ بعض تو تگڑے سیاستدانوں کے گھروں میں شادیاں بھی رچا لیتے ہیں۔ پھر فریقین ایک دوسرے کے مفادات کے محافظ بن جاتے ہیں۔ وہ جس سیٹ پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ انھیں تعیناتی مل جاتی ہے۔ وہ ماہر نباض ہوتے ہیں۔ اپنے آپ کو سینئرز اور سیاستدانوں کی خواہشات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں، خواہ انھیں ٹک ٹاکر ہی کیوں نہ بننا پڑے۔

دوسری قسم کے بیوروکریٹس خدمت خلق کر کے عزت کماتے ہیں۔ وہ عوام الناس کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔ وہ جہاں بھی جاتے ہیں 'ایک داستان چھوڑ آتے ہیں'۔ اس طرح کے افسران وفاقی اور صوبائی بیوروکریسی دونوں میں پائے جاتے ہیں۔ ہم نے دورانِ سروس وفاقی سول سروس کے اخلاق احمد تارڑ، نورالامین مینگل، ڈاکٹر اعجاز منیر، کیپٹن (ر) سیف انجم، نبیل جاوید اور دیگر بہت سے افسران کو دیکھا ہے کہ وہ جس محکمہ میں بھی گئے اس کی کایا پلٹ دی۔ اگر ہم صوبائی سروس کے افسران کی بات کریں تو وہ کسی صورت بھی وفاقی افسران سے پیچھے نہیں ہے۔ نسیم صادق کو کون نہیں جانتا۔ کافی عرصہ ہوا وہ سروس سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن اب بھی لوگ ان کا نام ادب و احترام سے لیتے ہیں۔ انھوں نے سروس کی ابتدا سے لے کر ریٹائرمنٹ تک ایک ہی رفتار سے کام کیا پھر عوام کی یادوں میں امر ہو گئے۔ اگر ہم یہاں سردار محمد آصف ڈوگر، جو آج کل ڈپٹی کمشنر لیہ ہیں، کا ذکر نہ کریں تو زیادتی ہوگی۔ راقم الحروف جب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر تعینات تھا تب سردار صاحب اسسٹنٹ کمشنر گوجرہ تھے۔ انھوں نے تحصیل گوجرہ میں کو ایک ماڈل تحصیل بنا دیا۔ پھر وہ اسسٹنٹ کمشنر چنیوٹ تعینات ہوئے۔ انھوں نے وہاں پر وہ وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیے جن کی تفصیل کے لیے کالم نہیں کتاب چاہیے ہوگی۔ اب انھوں نے لیہ جیسے پسماندہ ضلع میں جو کچھ کر ڈالا ہے شاید کوئی دوسرا افسر نہ کر پاتا۔ گزشتہ دنوں لیہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈویلپمنٹ)، جناب شاہد الرحمٰن، جو ایک نستعلیق قسم کے افسر ہیں، میری لا فرم میں تشریف لائے۔ انھوں نے ضلع لیہ میں سردار صاحب کے مکمل کیے گئے پراجیکٹس کی تفصیل بتائی تو مجھے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔ لیکن یقین اس لیے کرنا پڑا کہ میں سردار صاحب کو ذاتی طور پر جانتا تھا۔ صوبائی سول سروس کے افسران کی اسی کیٹیگری میں جو نام آج کل آسمان کی بلندیوں کو چھو رہا ہے وہ نام ہے: عامر کریم خان کا، جو ان دنوں ملتان ڈویژن کے کمشنر تعینات ہیں۔ ہم نے بدلتا ملتان کے حوالے سے خبروں میں بہت سن رکھا تھا لیکن یقین نہیں آرہا تھا کہ اس سیاسی دور میں بھی اتنے قلیل عرصے میں کوئی کمشنر اتنی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتا ہے۔ ہم نے کھوج لگانا شروع کی تو ہمیں ایک دوست نے کمشنر ملتان ڈویژن کے دفتر سے شائع کردہ ایک کتابچہ ارسال کیا۔ جس کا عنوان ہے: 'بدلتا ملتان'۔ ہم جوں جوں اس کی ورق گردانی کرتے گئے دل و دماغ میں شکوک و شبہات کے سائے پھیلتے چلے گئے۔ یقین نہیں آرہا تھا کہ جو کچھ مذکورہ کتابچہ میں تحریر ہے وہ اس نفسا نفسی کے دور میں ممکن بھی ہو سکتا ہے۔ ہم عامر کریم کی خداداد صلاحیتوں کے معترف تو تھے لیکن انسان کی شکی فطرت آڑے آرہی تھی۔ اس گومگو کی کیفیت میں ہم نے اپنے ایک دیرینہ دوست عطاء الرحمٰن خان بلوچ سے رابطہ کیا جو محکمہ سپورٹس پنجاب کے بڑے دبنگ افسر ہیں۔ وہ آج کل ڈویژنل ڈائریکٹر (سپورٹس)، ملتان ڈویژن تعینات ہیں۔ بہت راست گو، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور دانشور انسان ہیں۔ میں نے ٹیلی فون پر اس کتابچہ میں دیئے گئے تمام پراجیکٹس کے نام گنوائے۔ انھوں نے حرف بہ حرف ان تمام پراجیکٹس کی تکمیل پر مہرِ تصدیق ثبت کی تو دل تسلی کی نعمت سے مالا مال ہوگیا۔ اب ہم 'بدلتا ملتان' پراجیکٹ کے تحت مکمل کیے منصوبوں کا اختصار سے ذکر کرتے ہیں۔ اس کتابچے میں کل 51 پبلک ویلفیئر کے منصوبے شامل ہیں جو عامر کریم خان نے اپنی زیرِ نگرانی مکمل روڈ پراجیکٹ، نشتر روڈ کی بحالی، خیر کا سفر، من و سلویٰ، اعتراف فن، مساجد میں شوہارن لگانا، آب و دانہ، ناگ شاہ فلائی اوور، شہر کی اسٹریٹ لائٹس کی بحالی، شیر شاہ انٹرچینج، شہر کی خوبصورتی میں اضافہ، جناح پارک اسپورٹس اسٹیڈیم، تجاوزات سے پاک لینڈ تک، گول باغ کی بحالی، لٹریری برآمدہ، جناح پارک کی بحالی، ملتان جمخانہ کا قیام وغیرہ شامل ہیں۔

مسیحا کا انتظار، بھرا بازار خالی جیب

مہنگائی اب صرف بازار کا مسئلہ نہیں رہی، یہ عام آدمی کے گھر کی دہلیز سے گزر کر اس کے دسترخوان، بچوں کی تعلیم، علاج اور روزمرہ ضرورتوں تک پہنچ چکی ہے۔ حکومت کے اعداد و شمار اپنی جگہ، مگر بازار میں

تحریر: گلزار ملک

کھرا خریدار کسی شرح مہنگائی کو نہیں دیکھتا، وہ اپنی جیب دیکھتا ہے اور پھر خالی ہاتھ واپس لوٹنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ عام آدمی کے لیے اصل سوال مہنگائی کی شرح نہیں، یہ ہے کہ اس کی آمدن اور اخراجات کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ آخر کب کم ہوگا؟ ایک طرف حکومت معیشت کو سنبھالنے، قیمتوں کو قابو میں رکھنے اور عوام کو ریلیف دینے کے دعوے کرتی ہے، دوسری طرف بازار میں بنیادی ضرورتوں کی قیمتیں عام آدمی کے بجٹ کو مسلسل نچوڑ رہی ہیں۔ آٹا، دودھ، گوشت، تیل، بجلی، ایندھن اور دوسری ضروریات کا خرچ بڑھتا جا رہا ہے، جبکہ آمدن اسی رفتار سے آگے نہیں بڑھ رہی۔ نتیجہ یہ ہے کہ مہینے کی پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک عام آدمی صرف یہ سوچتا رہتا ہے کہ کہاں خرچ کم کرے اور کس ضرورت کو اگلے مہینے تک مؤخر کرے۔ حکومت کی پالیسیوں کا اصل امتحان اجلاسوں، بیانات اور معاشی دعوؤں میں نہیں بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک مزدور یا ملازم بازار میں اپنے گھر کا راشن لینے پہنچتا ہے۔ اگر معیشت بہتر ہو رہی ہے تو اس بہتری کا راستہ غریب کے باورچی خانے تک بھی پہنچنا چاہیے۔ عوام کو ایسے اعداد و شمار نہیں چاہئیں جن سے صرف حکومتی فائلیں مطمئن ہوں، انہیں ایسا ریلیف چاہیے جو ان کی روزمرہ زندگی میں دکھائی دے۔

حکومت سے سوال ہے کہ اگر اس کی معاشی پالیسیاں عوام کے لیے ہیں تو عام آدمی کی زندگی روز بروز مشکل کیوں ہوتی جا رہی ہے؟ اور اپوزیشن سے بھی سوال ہے کہ اگر اسے عوام کی اتنی ہی فکر ہے تو وہ اقتدار کی کشمکش سے نکل کر عوام کے دکھ کا کوئی عملی راستہ کب دکھائے گی؟ حکومت اقتدار بچانے کی فکر میں ہے اور اپوزیشن اقتدار حاصل کرنے کی، مگر دونوں کے درمیان پسنے والا عام آدمی آخر کس کے دروازے پر جائے؟ عوام کے لیے حکومت کا نام بدلنے سے زیادہ اہم یہ ہے کہ مہینے کے آخر میں گھر کا چولہا جلتا رہے، بچوں کی فیس ادا ہو اور بیمار کے علاج کے لیے اسے اپنی کوئی ضرورت نہ بیچنی پڑے۔ سیاست اپنی جگہ، اقتدار اپنی جگہ، مگر جس عوام کے نام پر سیاست ہوتی ہے، اس کی زندگی اگر آسان نہیں ہو رہی تو پھر دعووں اور نعروں کا فائدہ کیا؟ آخر عوام کب تک اس بھاری بھرکم مہنگائی کا بوجھ اپنی خالی جیبوں پر اٹھاتے رہیں گے؟ کب تک باپ بچوں کی خواہشیں، ماں گھر کی ضرورتیں اور غریب اپنی چھوٹی چھوٹی خوشیاں قربان کرتا رہے گا؟ بازار میں رونق ہے، دکانوں پر سامان ہے، مگر خریدار کی جیب جواب دے چکی ہے۔ عوام کو وعدے نہیں، ریلیف چاہیے؛ کیونکہ بھرا بازار بھی اس وقت ویران محسوس ہوتا ہے، جب اسے دیکھنے والے کی جیب خالی ہو۔ یہی آج کے عام آدمی کا سب سے بڑا دکھ ہے۔

خدارا اس بیچاری غریب عوام کو اس دلدل سے نکالیں، اسے مزید آزمائش میں نہ ڈالیں، کیونکہ صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ جس گھر کا چولہا مہنگائی نے سرد کر دیا ہو، جس باپ کی آمدن بچوں کی بنیادی ضرورتوں کے سامنے بے معنی ہو گئی ہو، اور جس ماں کی آنکھوں میں اپنے بچوں کی محرومی کا دکھ اتر آیا ہو، وہاں مہنگائی محض اعداد و شمار کا کھیل نہیں، زندگی کا ایسا بوجھ ہے جو روز انسان کی کمر توڑ رہا ہے۔ افسوس کہ عوام ہر روز اپنی ضروریات قربان کر رہی ہے اور اقتدار کے ایوان ہر روز نئی توجیہات تراش رہے ہیں۔ عوام سے قربانی مانگنے والوں کو کبھی یہ بھی سوچنا چاہیے کہ قربانی کی بھی ایک حد ہوتی ہے؛ جب انسان اپنی روٹی، اپنے بچوں کی تعلیم، علاج اور گھر کا سکون قربان کر دے تو اس کے پاس قربان کرنے کو آخر باقی کیا رہ جاتا ہے؟ خدارا! اس عوام کی خاموشی کو اس کی رضا نہ سمجھیں، اس کے صبر کو اس کی بے بسی نہ سمجھیں۔ اقتدار چند روزہ ہے، مگر عوام کے دکھ، حکمرانوں کے فیصلے اور ان کے اثرات تاریخ کے صفحات پر دیر تک زندہ رہتے ہیں۔ آج بھی وقت ہے کہ اس ظالم مہنگائی کا ہاتھ روکا جائے، غریب کے گھر کا بجھتا ہوا چولہا جلایا جائے اور اس کے زخموں پر مزید نمک چھڑکنے کے بجائے مرہم رکھا جائے، ورنہ کل تاریخ شاید یہ سوال حکمرانوں کے سامنے رکھ دے کہ جب عوام بھوک، مہنگائی اور بے بسی کے ہاتھوں زندگی کا بوجھ اٹھاتے ٹوٹ رہی تھی، تو اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے لوگ اس کی چیخ سننے کے بجائے آخر کس کامیابی کا جشن منا رہے تھے؟

مگر کب تک؟

حکیم لقمان کے حوالے سے یہ بات مشہور ہے کہ اگر کسی کو کوئی تکلیف ہو تو وہ اس کا گھر کی چھت پر کھڑا ہو کر اعلان کرے تاکہ اسے کوئی نہ کوئی علاج کہیں نہ کہیں سے مل جائے لیکن آج کے جدید دور

تحریر: ناصر نقوی

میں اپنی تکلیف، بیماری اور مسائل چھپانے کا رواج مقبول ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر اپنی کوئی خامی، کمی، تکلیف، بیماری یا مسائل کا تذکرہ کیا تو حاسد اور بے صبرے اسے منفی انداز میں پھیلا کر بندے کا تماشہ بنا دیتے ہیں اس لیے کسی کو اپنے دکھ تکلیف بھی نہ بتائیں حالانکہ کبھی پانچوں انگلیاں نہ برابر ہوئیں ہیں نہ ہوسکتی ہیں۔ پھر بھی آدم زادے اس قدر دکھی ہیں کہ وہ ہر کسی کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس وقت معاشرے کا شرارتی بچہ "سوشل میڈیا" ہے جو بات کا بتنگڑ بنانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا بلکہ ایسا ایسا سفید جھوٹ ڈھٹائی سے بولتا ہے کہ سب سچ ہی محسوس ہوتا ہے اور عام پریشان حال شخص مزید بے حال ہو جاتا ہے کہ آخر ہمارا بنے گا کیا؟۔ کیا پاکستان اور اس میں بسنے والوں کا مستقبل ہے بھی کوئی؟ کہ بس حال . حال اور پھر بے حال؟۔ ماضی میں بھی خدشات اور وسوسے تھے۔ اب وہ "ہیلپس" ہو چکے ہیں۔ جس کی کہانی سنو وہ دکھڑی ہی ہے۔ حکومت اور حکومتی ذمہ داروں کی راگنی بانسری کی طرح سریلی دھن ہے لیکن اپوزیشن کے لہجے میں قصہ کہانی بالکل مختلف اور تلخ ہے۔ ذرائع ابلاغ میں معتبر ذریعہ "اخبار" بوڑھا ہو گیا ہے اور میڈیا کی چمک دمک ڈالرز کی جھنکار میں الجھ کر رہ گئی۔ ہر شخص کسی خاص گروہ کا "کارندہ" لگتا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کے چاہنے والے من مرضی کے راگ سنا رہے ہیں۔ ایسے میں بھی شرارتی بچہ اچانک نمودار ہوتا ہے اور سب کچھ تہس نہس کر دیتا ہے اور محبِ وطن، درد دل رکھنے والے ساری رات گھبرا کر رتجگے میں گزارتے ہیں۔ لیکن صبح نو یہ خوشخبری سنا دیتی ہے کہ رات جو کچھ سن کر رتجگا کیا وہ سب جھوٹ تھا، خواب تھا، سراب تھا، حقیقت کچھ اور ہی ہے۔ جب سے پیدا ہوئے ہیں اسی طرح طرح کی ایسی داستانیں سن رہے ہیں جیسے مملکت پاکستان بابائے قوم حضرت قائداعظم محمد علی جناح اور ان کے رفقاء کی جدوجہد کا شاہکار نہیں، دو قومی نظریہ کوئی وقتی فارمولا تھا اور انگریزوں کی سازش میں ہندوستان کسی خاص منصوبے کے تحت تقسیم کیا گیا۔ مخالفین شاعرِ مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال کے خواب سے بھی منحرف ہیں۔ ایک نہیں بہت سے ایسے اب بھی موجود ہیں جو کہتے ہیں تقسیم ہند غلط ہوئی، ہمیں متحد ہو کر ہی رہنا چاہیے تھا۔ ان عقل کے اندھوں کو مودی کے بھارت میں آج بھی مسلم اکابرین اور قرارداد لاہور کا دو قومی نظریہ زندہ دکھائی نہیں دیتا، جہاں ہندو انتہا پسندوں نے مسلمانوں کا ہی نہیں، تمام اقلیتوں کا جینا حرام کر رکھا ہے۔ ماضی گواہ ہے اور مودی چھاتی پر ہاتھ مار کر کہتا ہے کہ ہم نے مکتی باہنی اور عالمی سازش میں اپنا کردار ادا کر کے مشرقی پاکستان کو "بنگلہ دیش" بنایا۔ پھر بھی ہم صرف اپنوں کو برا بھلا کہتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہم اور ہمارے حکمرانوں نے "سقوط ڈھاکہ" سے وہ کچھ نہیں سیکھا جو سیکھنا چاہیے تھا۔ یہ بات بھی درست ہے کہ ہم جمہوریت پسند ہوتے ہوئے بھی عوام کو جمہوریت کے حقیقی ثمرات نہیں دے سکے، بار بار کی آمریت نے بھی ہمیں نقصان پہنچایا۔ پھر بھی سیاسی قیادت نے کوئی اجتماعی قومی "بریک تھرو" حاصل نہیں کیا، نتائج سب بھگت رہے ہیں۔ حکمران قرضوں پر قرضے حاصل کر کے وقت کو دھکا دے رہے ہیں، عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ تاریخ کا سب سے بڑا ظلم ان کے ساتھ ہو رہا ہے، چادر اور چار دیواری پامال کی جا رہی ہے، خواتین کی تذلیل، بے حرمتی ہو رہی ہے۔ 9 مئی کا واقعہ ہوا ہی نہیں، سب سیاسی انتقام ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ماضی میں نوابزادہ نصر اللہ خان، میاں طفیل محمد، معراج محمد خان، ملک قاسم، نورانی میاں، مولانا مودودی، مفتی محمود، بے نظیر بھٹو، کلثوم نواز، نواز شریف، مریم نواز، شہباز شریف، آصف علی زرداری، نصرت بھٹو، ولی خان، بیگم نسیم ولی خان اور اکبر بگٹی کسی کے ساتھ کچھ نہیں ہوا اور نہ ہی آج کے قیدیوں نے اپنے دورِ اقتدار میں کچھ ایسا کیا جس پر شرمندہ ہوا جائے، آج کے دور میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ناجائز اور غیر آئینی ہے اب یہ سوال کون کرے کہ کہاں تک سنو گے کہاں تک سنائیں؟ نہ ماضی سیاسی طور پر تابناک، نہ ہی حال قابلِ رشک اور مستقبل بھی مخدوش، اس لیے کہ کوئی حالات اور دنیا سے کچھ سیکھنے کو تیار نہیں۔

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ موجودہ حکومت عوامی ریلیف اور معاشی استحکام کے لیے برسرِ اقتدار آئی تھی، خدشہ تھا کہ ملک ڈیفالٹ ہو جائے گا تو نئے مسائل جنم لیں گے، حکومت نے سخت اور غیر مقبول فیصلے کیے اور عوام نے انہیں نہ چاہتے ہوئے بھی برداشت کیا پھر بھی پاکستان میں نا سیاسی استحکام آسکا نہ ہی معاشی طور پر مستحکم ہو سکا، نتیجہ سب کے سامنے کہ غربت میں اضافہ ہوا، قوتِ خرید نہیں بڑھ سکی، مصنوعی طریقوں سے معیشت کی سانس بحال کی گئی اور آئندہ بھی یہی کوشش کی جا رہی ہے اسی لیے لوگ پوچھتے ہیں یہ جو کچھ ہو رہا ہے مگر کب تک؟ دنیا میں امریکہ بہادر نے مسلمان دشمن دوست اسرائیل سے مل کر ایران پر جنگ مسلط کر کے جیسا جنگی ماحول بنایا اس سے نہ صرف پاکستان پوری دنیا معاشی دلدل میں دھنستی دکھائی دے رہی ہے پاکستان اور اس کی سیاسی، عسکری قیادت نے عالمی سطح پر اپنے غیر جانبدارانہ اور پرامن مشن سے نہ صرف اہم ترین کردار ادا کر کے قومی عزت میں اضافہ کیا بلکہ تیسری عالمی جنگ کی راہ میں بڑی رکاوٹ بنا اور دنیا نے اسے تسلیم بھی کیا لیکن یہ عزت اور پذیرائی عوامی مشکلات کا مداوا نہیں کرسکتی البتہ محبِ وطن، وطن پرست جذبہ قربانی سے سرشار یقیناً ان حالات کو برداشت کرلیں گے مستقبل کی ترقی اور خوشحالی کی تعبیر میں سہانے خواب دیکھتے ہوئے۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ پذیرائی اور واہ واہ سے نہ پیٹ بھر سکتے ہیں اور نہ ہی مہنگائی کم ہوگی پھر تو سوال کیا جائے گا کہ صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں مگر کب تک؟

قومی مسائل ہوں کہ عوامی، بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ کسان سراپا احتجاج، جماعت اسلامی سڑکوں پر، اپوزیشن دھمکیوں پر دھمکیاں دے رہی ہے۔ اس نے بانی کے قید سے سزاؤں اور اپنی مرکزی قیادت جیل بھجوا کر بھی اپنے انداز سیاسی نہیں کیے۔ عاشق عمران وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کارکنوں کو چار اکتوبر کی تیاری کا پیغام دیتے ہوئے پھر بغاوت کا اشارہ دے رہے ہیں، اس سے قبل جنید اکبر اسلام آباد کو سومنات بنانے کی دھمکی دے چکے ہیں، حکومت اور اپوزیشن مذاکرات میں "لانگ مارچ" پر ڈیڈ لاک موجود ہے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی افواہیں بھی خبریں بنتی جا رہی ہیں اور فیصل کریم کنڈی کی دھمکی ہے کہ لانگ مارچ کے دعویدار صوابی پار کر کے دکھائیں، صوبے میں حکومتی رٹ نہیں، انتشار اور بدامنی اسی طرح رہی تو جو کچھ بھی ہوا وہ مجبوری میں ہوگا کیونکہ اب غلطی کی گنجائش نہیں، دوسری جانب "لانگ مارچ" تحریک انصاف میں بھی متنازعہ بن چکا ہے جبکہ صوبائی سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے چیئرمین گوہر خان کو خط لکھ کر لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست کر دی ہے ان کا دعویٰ ہے کہ دہشت گردی، بیرونی خطرات میں اضافہ، پارٹی پر پابندی اور ایمرجنسی نفاذ کے ساتھ کارکنوں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے اس لیے لانگ مارچ کا فیصلہ واپس لیا جائے، اس سارے منظرنامے میں ملکی مسائل کا حل سیاسی اور معاشی بحران کا خاتمہ ہوتا نظر نہیں آتا، ملک کے دو صوبوں کی دہشت گردی میں بھی مستقل اضافہ ہو رہا ہے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ایک وفد نے متحدہ اپوزیشن کی اے۔ پی۔ سی میں شرکت کی دعوت دینے کے لیے نیر بخاری سے ملاقات کی انہوں نے چیئرمین بلاول بھٹو سے بات کر کے جواب دینے کی یقین دہانی کرائی ہے اسی طرح حکومتی حلقے کہہ رہے ہیں کہ وزیراعظم شہباز شریف کی وطن واپسی پر کچھ نیا ہونے والا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا نئے فیصلوں سے معاشی سیاسی استحکام کا راستہ ہموار ہو سکے گا، عوامی سطح پر کوئی ریلیف ملے گا؟ یا پھر یہ سب کچھ بھی وقتی ہی ہوگا وقت گزاری کے لیے ... مگر کب تک۔

بقیہ اُستمان 01

پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ایک مرتبہ پھر اسلام آباد پر چڑھائی کی کوشش کر رہی ہے اور اس کا واحد ایجنڈا ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔رانا ثناء اللہ نے کہا کہ سیاسی اختلافات کا حل مذاکرات ہی کے ذریعے ممکن ہے، اس لیے پی ٹی آئی ذاتی مفادات کو ایک طرف رکھ کر مسائل کے حل کی طرف بڑھے۔انہوں نے کہا کہ قانون قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینے کی اجازت نہیں دیتا۔رانا ثناءاللہ نے کہا کہ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا حکومت کے وسائل استعمال کر رہی ہے۔اسی طرح مذاکرات میں پیدا ہونے والے ڈیڈ لاک کو غلط انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔رانا ثناءاللہ نے کہا کہ 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد ہی جمع کر سکی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں۔افغانستان سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناءاللہ نے کہا کہ افغان رجیم کو باور کرایا گیا ہے کہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان سے متعلق پالیسی پر پوری قوم متفق ہے، تاہم پی ٹی آئی اس افغان پالیسی سے اتفاق نہیں کرتی۔دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے مشیر وزیراعظم نے سوال اٹھایا کہ کسٹمز اور پولیس کے شہدا کیا کسی سیاسی جماعت یا دوسرے صوبے سے تعلق رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ اُستمان 02

مطابق سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الخوارج کی نقل و حرکت پر مسلسل نگرانی رکھتے ہوئے ان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی۔دوسری جانب سیکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف بھی موثر کارروائیاں بھی جاری ہیں۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ کے علاقوں سپلپشت اور کلی کشتری میں سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن کے دوران 5 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا، ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا گیا۔سیکیورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری شدت سے جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 03

کی حامل ہے، ریلوے کی اربوں روپے مالیت کی نشاندہی شدہ اراضی کو بروئے کار لاتے ہوئے کمرشل بنیادوں پر ایم ایل ون کی تعمیر عمل میں لائی جائے۔بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پاکستان ریلوے میں اصلاحات پر جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔وزیراعظم نے پاکستان ریلوے کی قبضہ شدہ زمینوں کی نشاندہی اور ان کی واگزاری کے حوالے سے چیئرمین نیب کی سربراہی میں نیب اور وزارت ریلوے کی ٹیموں کی کاوشوں کو سراہا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ریلوے کی املاک میں موجود حقیقی تجارتی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے، ریلوے کی قیمتی اراضی کو کمرشل مقاصد کیلئے موثر انداز میں استعمال کر کے ملکی معیشت اور ریلوے کی ترقی میں کردار ادا کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ریلوے کو مضبوط اور معاشی طور پر خود کفیل بنانے کے لیے کارپوریٹ طرز پر اصلاحات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں، ریلوے کو منافع بخش بنانے اور اس کے آپریشنز کو بہتر کرنے کے لیے وزیر ریلوے بھرپور محنت کر رہے ہیں۔وزیراعظم نے ریلوے کی اراضی پر مختلف کمرشل منصوبوں کے ذریعے بینکوں کی فنڈنگ حاصل کر کے ایم ایل ون کی تعمیر کیلئے بروئے کار لانے کی منظوری دی۔وزیراعظم نے ریلوے کی اراضی کی حقیقی تجارتی استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ دو ہفتوں میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ 1726 کلومیٹر طویل ایم ایل ون کی اپ گریڈیشن کو چار بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں کراچی -روہڑی، روہڑی -ملتان، ملتان -لاہور اور لاہور -پشاور کے سیکشن شامل ہیں۔اجلاس کو بتایا گیا کہ کراچی-روہڑی سیکشن کی اپ گریڈیشن کیلئے بین الاقوامی فنانسنگ سے استفادہ کیا جا رہا ہے جبکہ ایم ایل ون کے دیگر سیکشنز کے لیے مقامی وسائل سے فنڈنگ کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔اجلاس کو ایم ایل ون منصوبے کی تعمیر کے مختلف مراحل، کراچی-روہڑی سیکشن پر پیش رفت اور ریلوے کی ملکیتی اراضی کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ریلوے کی واگزار کرائی گئی اراضی کو کمرشل بنیادوں پر بروئے کار لانے اور ایم ایل ون کی تعمیر کیلئے بینکوں کی فنڈنگ حاصل کرنے کے حوالے سے جامع لائحہ عمل دو ہفتوں میں پیش کیا جائے۔اجلاس میں وفاقی وزرا احسن اقبال، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، حنیف عباسی، وزیرمملکت بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد بٹ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 04

اور آئین کی بالادستی میں ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت مسئلے کا حل چاہتی ہے تو عمران خان سے ملاقات کرانا ہوگی، عمران خان سے ملاقات کے بغیر مذاکرات نہیں ہوسکتے ژوب میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام شہداء سات اور گیارہ اکتوبر کی برسی کی مناسبت سے منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا جلسہ سے نواب ایاز جوگیزئی عبدالرحیم زیارتوال طالع مند خان قطب الدین شیرانی اور جمال مندوخیل نے بھی خطاب کیا۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ عمران خان سے ملاقات کے بعد مذاکرات ختم نہیں ہوں گے بلکہ مسائل کے حل تک مذاکرات کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 05

بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں موثر انداز میں جاری ہیں۔مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 06

جاسکتا۔پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ حکومت گورنر راج سمیت تمام آئینی اور قانونی آپشنز پر غور کر رہی ہے، تاہم حتمی فیصلہ حالات اور دستیاب راستوں کو دیکھ کر کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت وفاقی دارالحکومت کے تحفظ کے لیے تمام آئینی اور قانونی اختیارات استعمال کرنے کا حق رکھتی ہے۔انہوں نے کہا نے کہا کہ ہر دو تین ماہ بعد لشکر کشی کے ذریعے دارالحکومت پر حملے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔اگر دارالحکومت پر حملہ کیا جائے گا تو حکومت کو اسلام آباد اور ملک کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔

بقیہ اُستمان 07

کہ ہمارا لانگ مارچ اگر اسلام آباد بھی پہنچ گیا تو بات چیت تو پھر بھی کرنی ہوگی، مطالبات تو پھر بھی منوانے ہوں گے، مطالبات تو پھر بھی کچھ کچھ لچک ہونی چاہیے، اس لیے مذاکرات ختم نہیں ہونے چاہئیں اور بریک نہیں آنا چاہیے۔انہوں نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی صحت اور بلڈ پریشر کے معاملے پر کہا کہ ایسا کہنا مناسب نہیں ہے۔ان کے مطابق ڈاکٹر کا چلتے چلتے ذکر ضرور ہوا تھا اور میٹنگ میں بھی اس کا ذکر ہوا۔انہوں نے کہا کہ یہ ڈاکٹر اگست میں آیا تھا، اس نے معائنہ کیا تھا اور انہیں بتایا گیا تھا کہ ڈاکٹر آیا ہے۔

بقیہ اُستمان 08

عمل نہ کریں، ہم ہر حال میں پرامن رہیں گے اور صرف آئین و قانون کی بات کریں گے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخواہ میں حالات زبردستی خراب کیے گئے ہیں، بلاول کے نانا اور جنرل یحییٰ خان نے پاکستان توڑا تھا، اب بلاول کے والد ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی سازش کر رہے ہیں، ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر ترجیح دینا پیپلز پارٹی کا پرانا وتیرہ رہا ہے، گورنر کی طرف سے اس طرح سکیورٹی اجلاس کی صدارت سے متعلق آئینی حیثیت جاننے کے لیے ایڈووکیٹ جنرل سے رائے لی جائے گی۔سہیل آفریدی نے مزید کہا کہ وفاقی حکومت کا رویہ ہمیشہ سوتیلی ماں جیسا رہا ہے، قبائلی اضلاع کے انضمام کے باوجود ان کے مالی حقوق ادا نہیں کیے گئے اور متاثرین کے اربوں روپے کے واجبات اب تک روکے گئے ہیں

بقیہ اُستمان 09

لیے کیا جاتا ہے کہ حکمران طبقہ عوام کی بات سنے، احتجاج خدانخواستہ کوئی جنگ نہیں ہے۔لانگ مارچ یا دھرنے اس لیے ہوتے ہیں کہ حکمرانوں کو جگایا جائے کہ حالات خراب ہو رہے ہیں۔قائد حزب اختلاف نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ آگے بڑھیں، قدم اٹھائیں اور بات چیت کریں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم خیبر پختونخوا جا کر وہاں کے وزیراعلیٰ سے ملاقات کریں۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ آپ وزیراعظم ہیں، قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، عمران خان کو جیل میں تنہائی میں رکھا ہوا ہے۔

بقیہ اُستمان 10

۔اس سے قبل امیر جماعت اسلامی سے وزیراعظم نے ٹیلی فونک رابطہ کیا تھا اور احتجاج کی کال واپس لینے کی بات کی تھی۔امیر جماعت اسلامی نے وزیراعظم سے گفتگو کے بعد احتجاج کی کال مؤخر کر دی تھی۔احسن اقبال نے کہا کہ وزیراعظم کی امیر جماعت اسلامی سے گفتگو میں جس ملاقات پر اتفاق ہوا تھا، وہ باہمی اتفاق سے جلد ہوگی۔عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کریں گے۔

بقیہ اُستمان 11

ہوئے کہا کہ معاشی استحکام، پائیدار ترقی، ساختی اصلاحات، تجارت و سرمایہ کاری، نئی معیشت اور مالی سہولیات تک رسائی حکومت کی چھ اہم ترجیحات ہیں۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان کے دوہرے خسارے جو بلند ترین سطح پر جی ڈی پی کے تقریباً 12.5 فیصد تک پہنچ گئے تھے، گزشتہ مالی سال کے اختتام پر کم ہو کر 2.6 فیصد رہ گئے۔ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 21.4 ارب ڈالر کی تاریخی بلند سطح پر پہنچ چکے ہیں جو تقریباً تین ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہیں۔

بقیہ اُستمان 12

پر بھی گفتگو ہوئی۔قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو موثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 13

کو پارلیمانی طریقہ کار، قانون سازی، بحث و مباحثے اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سیاسی و سماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ اُستمان 14

اور وزیراعلیٰ یا تو مکمل طور پر بے اختیار ہیں یا پھر تمام فیصلے تسلطوں میں کیے جا رہے ہیں۔جن افسران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، ان کے خلاف کوئی عملی اقدام نہیں کیا جا رہا، اور محض معافی مانگنے سے سنجیدہ معاملات حل نہیں ہو سکتے۔انہوں نے مدارس کے معاملے پر بات کرتے ہوئے یاد دلایا کہ مدارس کی رجسٹریشن کے معاملے پر بھی وزیراعلیٰ نے معذرت کی تھی، تاہم تاحال حکومت کی جانب سے اس حوالے سے کسی بھی واضح پیش رفت سے آگاہ نہیں کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 15

بیلسٹک میزائلوں اور دھماکا خیز مواد سے لدے ڈرونز سے نشانہ بنایا۔یمنی وزارتِ ٹرانسپورٹ کے مطابق ایک میزائل ایئرپورٹ کے رن وے کے قریب اس وقت گرا جب قاہرہ سے آنے والی ایک پرواز کی لینڈنگ میں چند منٹ باقی تھے۔حکام نے پرواز کو لینڈنگ سے روک کر جدہ کی جانب موڑ دیا، جبکہ مزید حملوں کے خدشے کے پیشِ نظر رن وے پر موجود دو طیاروں کو بھی وہاں سے ہٹا دیا گیا۔عدن ایئرپورٹ یمن کے ان علاقوں کے لیے اہم بین الاقوامی ہوائی رابطہ ہے جو حوثیوں کے کنٹرول میں نہیں ہیں۔سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ترکی المالکی نے ریاض پر داغے گئے بیلسٹک میزائل کو فضا میں روک کر تباہ کرنے کا بتاتے ہوئے کہا کہ اتحاد اپنے انٹیلی جنس نظام کے ذریعے صنعا کی فضا میں میزائل لانچ کرنے والے پلیٹ فارم کی نگرانی کر رہا ہے

بقیہ اُستمان 16

پاکستان پیپلز پارٹی وزراء کے قلمدانوں کے تقسیم پر اختلافات تاہم بی این پی سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب مینگل کو مشیر داخلہ بنانے کا فیصلہ کرلیا' انتہائی اہم ذرائع سے معلوم ہوا کہ صوبائی کابینہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک مہینے پہلے صوبائی کابینہ میں ردوبدل کے حوالے سے ایک فارمولا طے کیا تھا جس کا اعلان کرنا باقی تھا لیکن مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والے موجودہ وزراء کی خواہش ہے

بقیہ اُستمان 17

رابطہ نہیں ہو سکا خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ اسد اللہ رئیسانی سے رابطہ نہ ہونے کے باعث اہل خانہ میں تشویش پائی جا رہی ہے اور ان کی تلاش کے لیے کوششیں جاری ہیں دوسری جانب واقعے کے حوالے سے سرکاری سطح پر تاحال کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔حکام کی جانب سے اسد اللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی وجوہات یا موجودہ صورتحال کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ذرائع کے مطابق اہل خانہ اور متعلقہ حلقے سرکاری تصدیق اور مزید معلومات کے منتظر ہیں۔

بقیہ اُستمان 18

میں تین افراد زخمی ہو گئے ہیں، جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ذرائع کے مطابق دھماکے میں زخمی ہونے والوں میں شوکت، ان کا بیٹا باقر اور ظفر شامل ہیں، جن کا تعلق سندھ کے علاقے کشمور سے بتایا جاتا ہے۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سیل کر دیا۔سیکیورٹی حکام کی جانب سے دھماکے کی نوعیت، وجوہات اور اس کے محرکات کا تعین کرنے کے لیے شواہد اکٹھے کر کے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 19

زفیڈ مک اور پائیڈ مک کے ساتھ مسلسل رابطہ کاری اور موثر پیروی کے نتیجے میں پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز میں زیراتوا اراضی الاٹمنٹ اور دیگر منظوریوں کے معاملات کی کارروائی میں تیزی آئی ہے۔ایس آئی ایف سی کے مطابق ستمبر 2026 کے دوران ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز میں 34 صنعتی اداروں کی درخواستوں کی منظوری دی گئی، جن کے ذریعے 76 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کے امکانات پیدا ہوئے ہیں جبکہ 7 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع متوقع ہیں۔سہولت کاری کے تحت آنے والے صنعتی منصوبوں میں ٹیکسٹائل، سیرامکس، کیمیکلز، زرعی پیداوار کی قدر افزائی اور انجینئرنگ سمیت مختلف شعبے شامل ہیں۔صنعتی سرگرمیوں کا یہ تنوع پنجاب میں ویلیو ایڈڈ پیداوار، صنعتی تنوع اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے فروغ کی وسیع گنجائش کو اجاگر کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 20

پر صرف ردعمل دینے کی بجائے تنازعات کی روک تھام پر توجہ مرکوز کی جائے۔یہ بات گزشتہ روز اقوام متحدہ میں پاکستان کے نائب مستقل نمائندہ عثمان جدون نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں دونوں اداروں کے درمیان تعاون کا جائزہ لیا گیا۔یہ اجلاس یونان کی درخواست پر منعقد ہوا، جو اکتوبر کے لیے 15 رکنی سلامتی کونسل کی صدارت کر رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 21

سرمایہ کاری اور کاروباری روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔جام کمال خان نے جرمن کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔جرمن سفیر نے جی ایس پی پلس سے متعلق پاکستان کی اصلاحاتی پیش رفت کو سراہا۔وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان جی ایس پی پلس سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہے۔ملاقات میں رانا احسان افضل نے جرمن سفیر کے سامنے پاکستانی باسمتی چاول کے جغرافیائی شناخت (جی آئی) کا معاملہ بھی اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ باسمتی کے کاشتکاروں، پروڈیوسرز اور برآمدکنندگان کے مفادات کا تحفظ ضروری ہے۔رانا احسان افضل کے مطابق پاکستانی باسمتی کے جی آئی کیس کی مضبوط قانونی، تاریخی اور تجارتی بنیادیں ہیں۔

بقیہ اُستمان 22

ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ترجمان ایف آئی اے لاہور زون کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت اکرام اللہ کے نام سے ہوئی ہے، جسے چھاپہ مار کارروائی کے دوران شاہ عالم مارکیٹ لاہور سے گرفتار کیا گیا۔کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے معروف رجسٹرڈ کمپنی کی بھاری تعداد میں جعلی مصنوعات برآمد کی گئیں۔ترجمان نے بتایا کہ ملزم بغیر اجازت رجسٹرڈ کمپنی کی مصنوعات تیار اور فروخت کرنے میں ملوث پایا گیا۔ایف آئی اے نے ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 23

وہ کان میں زہریلی گیس بھر جانے کے باعث جاں بحق ہوئے ہیں۔پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے دونوں بھائیوں کی شناخت محمد حسن اور محمد ہاشم پسران میرزا خان قوم ملاخیل سکنہ کلی ملا عبداللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق دونوں بھائی مبینہ طور پر گھر سے ناراض ہو کر نکلے تھے اور بعد میں ان کی لاشیں کوئلے کی ایک بند کان سے ملی ہیں۔پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشیں اپنی تحویل میں لے لیں اور ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیں، جبکہ واقعے کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 24

خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی ہے۔بدھ کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 13 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر بھی سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ اُستمان 25

موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش اور واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 26

ہے۔قرارداد جرمنی اور اسپین کی جانب سے پیش کی گئی۔پاکستان نے سرحد پار آبی تعاون کو قرارداد کے حتمی متن میں رکھنے کیلئے فعال کردار ادا کیا۔بھارت نے قرارداد سے سرحد پار آبی تعاون کا حوالہ ختم کرنے کی کوشش کی۔انسانی حقوق کونسل کے 47 رکن ممالک نے قرارداد کو اتفاق رائے سے منظور کیا۔قرارداد میں پہلی بار واضح تسلیم کیا گیا کہ سرحد پار آبی تعاون محفوظ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے انسانی حقوق کے حصول سے براہ راست تعلق ہے۔

بقیہ اُستمان 27

کے خلاف کامیاب کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کا مظہر ہیں۔انہوں نے کہا کہ شمالی وزیرستان میں 13 اور مستونگ میں 5 خوارج دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا قابل ستائش ہے، سکیورٹی فورسز نے مؤثر کارروائیوں کے ذریعے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا یا۔سپیکر نے کہا کہ قوم کو اپنی بہادر سکیورٹی فورسز پر فخر ہے

بقیہ اُستمان 28

بانٹی جائے گی۔ربیع کی فصلوں کیلئے درکار پانی 3.8 کروڑ ایکڑ فٹ ہے تاہم دستیاب 2.2 کروڑ ایکڑ فٹ ہے، صورتحال پر غور کیلئے رواں ہفتے میں ہی انڈس ریور سسٹم اتھارٹی کا اہم اجلاس بھی متوقع ہے۔ماہرین کے مطابق بڑے ذخائر کی تعمیر میں تاخیر، بارشوں میں مسلسل کمی اور بھارتی آبی جارحیت بڑھتے آبی بحران کی بڑی وجوہات ہیں۔واضح رہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث پوری دنیا اور بالخصوص پاکستان انتہائی زیادہ متاثر ہو رہا ہے، کیونکہ ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے 10 ممالک میں پاکستان شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 29

طبقے کی طرف سے ادا کیے جانے والے انکم ٹیکس میں مزید 10 فیصد اضافہ ہو چکا ہے جب کہ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو شہباز شریف کے وزیراعظم بننے کے بعد سے لے کر اب اس طبقے پر ٹیکس کا بوجھ تین گنا سے بھی زیادہ بڑھ چکا ہے۔اس کے برعکس رئیل اسٹیٹ کے شعبے کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پہلے ہی کم ٹیکس دینے والے رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے پہلی سہ ماہی میں ٹیکس وصولی میں 38 فیصد کمی واقع ہوئی ہے، اسد عمر نے کہا کہ اس ظالمانہ نظام اور پالیسیوں سے موجودہ رجیم نے متوسط طبقے یعنی مڈل کلاس کو ذبح کر کے رکھ دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 30

اسمبلیوں سے استعفے دے دیئے جائیں گے۔اس پر طارق فضل چوہدری نے دعویٰ کیا کہ اگر پی ٹی آئی نے استعفے دیے تو ان کے اپنے 36 ارکان قومی اسمبلی ان کا ساتھ چھوڑ جائیں گے، جس کے جواب میں جنید اکبر نے کہا کہ 36 ہوں یا 56، ہم استعفے ضرور دیں گے، لانگ مارچ کسی کے کہنے پر شروع نہیں کیا گیا تھا کہ اسے کسی کے کہنے پر ملتوی کر دیا جائے۔انہوں نے شکوہ کیا کہ حکومت نے ان کی مذاکرات کی خواہش کو کمزوری سمجھا، اسمبلی میں ان کی تقاریر غائب کر دی جاتی ہیں اور انہیں سیاسی اسپیس نہیں دی جا رہی، ہم اپنی حکومت بچا بھی سکتے ہیں اور اسے پھونک بھی سکتے ہیں

بقیہ اُستمان 31

1,430 کے قریب فلسطینی اسرائیلی فضائی حملوں اور فائرنگ سے شہید اور ڈیڑھ ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، حملوں میں اوسطاً روزانہ تقریباً چار افراد شہید ہو رہے ہیں۔جنوری 2026 میں رات کے وقت ایک ہی حملے میں سو سے زائد افراد شہید ہوئے جسے جنگ بندی کے بعد سب سے ہلاکت خیز رات قرار دیا گیا تھا۔ادھر شجاعیہ، زیتون، بیت لاہیہ اور دیگر علاقوں میں گھروں اور دیگر تنصیبات کی مسماری، ڈرون حملوں اور توپ خانے کی شیلنگ مسلسل جاری رہتی ہے۔

بقیہ اُستمان 32

اتنے طاقتور ہیں کہ کمیٹی میں نہیں آ رہے۔انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹر حج بادشاہ بن بیٹھا ہے اور تیسری بار بلانے پر بھی نہیں آیا۔وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے زوم پر اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کی کفایت شعاری مہم کی وجہ سے وہ خود اجلاس میں نہیں آئے اور زوم پر موجود ہیں۔سینیٹر ناصر بٹ نے کہا کہ ڈی جی حج کے سمن بھی نکالے جا سکتے ہیں، انہیں زوم پر نہ لیا جائے۔حافظ عبدالکریم نے کہا کہ ڈی جی حج کی مدت ملازمت پوری ہو گئی ہے

بقیہ اُستمان 33

جبکہ معیشت مکمل زوال کا شکار ہے۔یونان کے دورے کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ کے لئے وہی معاہدہ قابل قبول ہوگا جو اس بات کی ضمانت دے کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔

بقیہ اُستمان 34

ذرائع کے مطابق ڈیزل قیمت میں شامل 10 فیصد کسٹمز ڈیوٹی ختم کر کے حقیقی درآمدی ڈیوٹی واپس کرنے کی سفارش ہے، اوگرا اور کے پی ایم جی کو جنگی حالات کیلئے نیا خام تیل پر مبنی فارمولا بنانے کی ہدایت کر دی گئی۔پی ایس او کو ڈیزل کا واحد درآمدکنندہ بنانے، اضافی لاگت آئی ایف ای ایم سے ادا کرنے کی تجویز ہے، فریٹ لاگت کم کرنے اور ڈی ریگولیشن کیلئے ملک بھر کے ڈپو نیٹ ورک کا جائزہ مکمل کر لیا گیا، آئی ایف ای ایم فریٹ پول سے 6 پوائنٹ نکالنے کا فیصلہ کر لیا گیا، متعدد مقامات متاثر ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 35

ہسپتال نہیں جانا چاہتے اس پر شاہ زیب خانزادہ نے سوال اٹھایا کہ تو کیا وہ ہسپتال نہیں جانا چاہتے؟ جس پر طلال چوہدری نے تصدیق کرتے ہوئے جواب دیا کہ جی وہ بالکل ٹھیک اور فٹ ہیں، وہ خود اپنی مرضی سے ہسپتال نہیں جانا چاہتے۔اس پر اپنا تجزیہ پیش کرتے ہوئے شاہ زیب خانزادہ نے تبصرہ کیا کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں تو لوگ بغیر بیمار ہوئے بھی ہسپتالوں کا رخ کرتے رہے ہیں

بقیہ اُستمان 36

بتایا کہ کارروائی کے دوران سٹی نالے اور گرد و نواح سے منشیات کے عادی افراد کے ساتھ ساتھ منشیات فروخت کرنے والوں کو بھی دبوچ لیا گیا ہے، اور تمام گرفتار منشیات کے عادی افراد کو فوری طور پر سرکاری ڈرگ بحالی مراکز (RehabilitationCenters) منتقل کر دیا گیا ہے

بقیہ اُستمان 37

بہتری کے نوٹسز جاری کر دیے گئے فوڈ سیفٹی ٹیم نے جنرل اسٹورز، بیکریوں، گوشت، سبزی و فروٹ اور دودھ کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔اس دوران مختلف جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد مصالحہ جات ممنوعہ چائنیز نمک اور گٹکا کی موجودگی کے علاوہ ناقص اسٹوریج پر بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اسی طرح بعض بیکریوں اور دیگر فوڈ پوائنٹس پر صفائی کی ناقص صورتحال، ذاتی حفظانِ صحت کے اصولوں کی عدم پابندی، گندے برتن، کھانے پینے کی اشیاء پر مکھیوں کی موجودگی، اشیائے خوردونوش کو ڈھانپ کر نہ رکھنے اور BFA لائسنس کی عدم موجودگی سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن پر متعلقہ کاروباری افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی گئی فوڈ سیفٹی ٹیم نے کاروباری حضرات کو ہدایت کی کہ وہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مقررہ SOPs پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں، صفائی اور حفظانِ صحت کے معیار کو بہتر کریں اور اشیائے خوردونوش کے معیار اور محفوظ اسٹوریج پر خصوصی توجہ دیں فوڈ سیفٹی ٹیم نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری، صاف ستھری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھی جائیں گی

بقیہ اُستمان 38

۔وکیل درخواست گزار کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت دھرنوں، جلسوں اور احتجاج میں مصروف ہے، صوبے میں اس وقت گورننس کا بحران ہے، ڈپٹی وزیراعلیٰ کی تقرری کی جائے تاکہ عوام کے مسائل کا کوئی حل نکالا جا سکے۔پشاور ہائیکورٹ کے جسٹس اعجاز انور کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی، عدالت نے صوبائی حکومت سے جواب طلب کرتے ہوئے کیس کی سماعت ملتوی کر دی۔

بقیہ اُستمان 39

،غیر ضروری پانی کے ضیاع سے گریز کریں اور اپنی فصلوں کی آبپاشی محکمہ آبپاشی کے مقررہ شیڈول کے مطابق کریں، جبکہ بارشوں کا سلسلہ شروع نہ ہونے کی صورت میں ممکنہ پانی کی قلت کے پیش نظر کاشتکار اپنی زرعی منصوبہ بندی بھی احتیاط سے کریں۔ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی نے ربیع سیزن کے لیے صوبوں میں پانی کی تقسیم اور دستیابی کے تخمینے کی منظوری دے دی ہے، جس کے مطابق ربیع کے موسم میں پانی کی مجموعی قلت 22 فیصد تک رہنے کا امکان ہے

بقیہ اُستمان 40

سرکاری افسران، معزز قبائلی عمائدین، اور سماجی و عوامی شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے قومی جذبے کا مظاہرہ کیا۔کانفرنس کے دوران تمام مکاتب فکر کے نمائندوں نے پاک فوج کے بہادر جوانوں اور افسران کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سرحدوں کی حفاظت سے لے کر آفت زدہ حالات تک، پاک فوج نے ہر محاذ پر ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔عوام اور افواج کا اتحاد: شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پوری قوم ہر مشکل اور چیلنج کی گھڑی میں اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ اُستمان 41

نوجوانوں کو نئے ہنر سیکھنے اور ٹیکنالوجی سے منسلک ہونے کے مواقع فراہم کرے گا۔پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور حکومتی تعاون سے اس اہم منصوبے کو بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔منصوبے کا مقصد ژوب کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ژوب جیسے دور افتادہ علاقے میں قائم آئی ٹی ہب ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہوگا۔اس اقدام کے ذریعے علاقے کے نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ژوب کا نیا آئی ٹی سینٹر علاقے میں روزگار کے نئے اور بہتر مواقع پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔جدید سہولیات فراہم کرنے والا یہ منصوبہ بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی سمت ایک اہم ترین قدم ہے۔

بقیہ اُستمان 42

۔ڈی ایس پی گوالمنڈی اسحاق علی چنگیزی کی زیرِ صدارت منعقد ہونے والی اس کھلی کچہری میں ایس ایچ او کامران بھٹی کے علاوہ علاقہ معززین، قبائلی عمائدین اور سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے مسائل کھل کر بیان کیے، جنہیں توجہ سے سنا گیا اور ان کے فوری حل کے لیے موقع پر موجود متعلقہ افسران کو ضروری احکامات جاری کیے گئے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا گیا کہ پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد کی فضا کو مضبوط بنانے اور قریبی رابطہ کاری کے اس سلسلے کو مستقبل میں بھی بھرپور طریقے سے جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جا سکیں۔

بقیہ اُستمان 43

سے محبت، عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے مختلف پروگرامز پیش کیے۔اس موقع پر اردو اور انگریزی تقاریر کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں طالبات نے بھرپور انداز میں حصہ لیتے ہوئے اپنی اساتذہ کی محنت، رہنمائی، کردار سازی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے طالبات نے اپنی اساتذہ کو تحائف بھی پیش کیے، جس پر اساتذہ نے طالبات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کے محبت بھرے جذبات کو سراہا۔اس موقع پر ٹیچرز ڈے کے خصوصی کیک کی بھی رونمائی کی گئی، جس پر "Happy DayTeachers" درج تھا۔اساتذہ اور طالبات نے مل کر کیک کاٹا۔تقریب سے پروفیسر عبدالحمید، پروفیسر عجب خان، مہمان خصوصی پروفیسر شبیر احمد بڑیچ، پرنسپل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت پروفیسر نقیب کاکڑ اور دیگر معزز اساتذہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 44

متعلق ٹیکس امور اور وضاحت طلب نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران سولرائزیشن پروگرام سے متعلق BSTS کے قابل اطلاق تقاضوں اور ٹیکس سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا ۔جبکہ متعلقہ معاملات میں مزید وضاحت اور باہمی رابطہ کاری کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔اجلاس میں ٹیکس قوانین کے مؤثر نفاذ، متعلقہ اداروں کو رہنمائی فراہم کرنے اور ٹیکس سے متعلق امور کو واضح کرنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 45

احمد، پروگرام آفیسر IHHN (انڈس ہسپتال)، محمد اسحاق، DPC، BRSP ملیریا پروگرام اور امیر عزیز، ماسٹر ٹرینرز نے بطور ٹرینرز شرکت کی اور شرکاء کو ملیریا سمیت مختلف متعدی امراض کی روک تھام، بروقت تشخیص، ابتدائی طبی معاونت، مریضوں کی رہنمائی اور کمیونٹی کی سطح پر بیماریوں کے مؤثر کنٹرول کے حوالے سے تفصیلی تربیت فراہم کی اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملیریا، ایچ آئی وی اور ٹی بی جیسے خطرناک متعدی امراض کو مؤثر احتیاطی تدابیر، بروقت تشخیص، علاج اور عوام میں شعور و آگاہی کے ذریعے بڑی حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بیماریوں کے خلاف جنگ صرف محکمہ صحت کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد، بالخصوص کمیونٹی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی ریسپانس پرسنز کا کردار انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ معلومات اور شعور ہی بیماریوں کی روک تھام کا مؤثر ذریعہ ہیں، اس لیے فیلڈ میں کام کرنے والے CHWs اور CRPs عوام کو ملیریا سے بچاؤ کے طریقوں، مچھر کی افزائش کے خاتمے، صفائی ستھرائی، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی معائنہ و علاج کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں تاکہ بیماری کے پھیلاؤ کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے

بقیہ اُستمان 46

کی فراہمی اور محکمہ اریگیشن کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ملاقات کرنے والے افراد نے ایکسین میر فرید احمد پندرانی کی محکمانہ امور میں دلچسپی، مسائل سننے کے انداز اور زمینداروں سمیت متعلقہ افراد کے ساتھ بہتر روابط کو سراہا۔شرکا کا کہنا تھا کہ میر فرید احمد پندرانی ایک تجربہ کار اور متحرک افسر کی حیثیت سے محکمہ اریگیشن کے معاملات کو بہتر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ افسران اور زمینداروں کے درمیان مؤثر رابطہ نہری نظام کی بہتری اور زرعی شعبے کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ملاقات کے دوران ایکسین میر فرید احمد پندرانی نے کہا کہ محکمہ اریگیشن سے متعلق جائز مسائل کے حل اور نہری نظام کی بہتری کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔زمینداروں کو آبپاشی کے حوالے سے درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ رابطے میں رہ کر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔مختلف شخصیات نے ایکسین میر فرید احمد پندرانی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی محکمہ اریگیشن اور زمینداروں کے مسائل کے حل کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے رہیں گے۔

بقیہ اُستمان 47

کرنل عبدالغنی کی وفات اور صحافی ظاہر خان ناصر کے بھائی کی وفات پر انکے گھروں میں جا کر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔قائم مقام چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔انہوں سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے بھائیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹر نصیب اللہ بازئی نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کی انکی صوبے کے عوام کیلئے خدمات کو ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے بیٹے سے تعزیت کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عبدالستار کاکڑ نے بطور صحافی صوبے کے عوام کے مسائل کو ہمیشہ اپنے قلم کے ذریعے اجاگر کیا۔

بقیہ اُستمان 48

رہا ہوں، اپنا استعفیٰ چیئرمین کمیشن کو بھجوا دیا ہے۔جوڈیشل کمیشن آف پاکستان اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی تعیناتی کا فورم ہے، فاروق ایچ نائیک کمیشن میں پی پی پی کی جانب سے ممبر مقرر تھے۔

بقیہ اُستمان 49

خان جمالی علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔بالخصوص زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے کاشتکاروں کے مسائل میں کمی اور ان میں اطمینان کی لہر پیدا ہوئی ہے۔ان خیالات کا اظہار سردار محمد ہارون خان جمالی نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر نوجوان قیادت میر ضرار خان جمالی نائب خیر بخش لاشاری صوبائی وزیر کے فوکل پرسن محمد بچل سومرو کامریڈ محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بھی موجود تھے۔سردار محمد ہارون خان جمالی نے مزید کہا کہ اوستہ محمد کی تعمیر و ترقی کے لیے اجتماعی سوچ اور تمام برادریوں کے درمیان بھائی چارے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔علاقے کی خوشحالی اسی وقت ممکن ہے جب تمام طبقات اور برادریاں متحد ہو کر ترقی کے سفر میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار علاقے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، اس لیے انہیں بروقت زرعی پانی کی فراہمی انتہائی ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 50

کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہیانہوں نے کہا کہ سیاسی اختلاف رائے، احتجاج اور اپنے مطالبات کے لیے آواز اٹھانا جمہوری حق ہے، لیکن احتجاج کے نام پر قومی شناخت سے منسلک دستاویز کی بے توقیری کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔منتخب عوامی نمائندوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پارلیمانی فورم کے وقار اور قومی علامات کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھیں۔کمانڈر میر امداد حسین مری بلوچ نے کہا کہ ایسے واقعات کو محض معذرت کر کے ختم نہیں کیا جانا چاہیے۔اگر اس عمل میں کسی قانون یا پارلیمانی ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو ریاستی ادارے بلاامتیاز قانون کے مطابق کارروائی کریں اور معاملے کی مکمل قانونی حیثیت واضح کی جائے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارا وطن ہے اور اس کی قومی شناخت، پاسپورٹ، پرچم، آئین اور ریاستی اداروں کا احترام ہر شہری بالخصوص منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہے۔سیاسی اختلافات کو آئینی، جمہوری اور پارلیمانی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 51

نمائندگان نے شرکت کی۔اجلاس میں ریلوے کی اراضی اور اس پر موجود تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ ریکارڈ، اراضی کی موجودہ صورتحال اور ملکیتی امور پر غور کیا گیا۔اس موقع پر میٹروپولیٹن پراپرٹیز سے متعلق ریکارڈ اور دیگر متعلقہ امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 52

مختلف گروپس میں تقسیم کر کے مختلف تعلیمی موضوعات اور سرگرمیاں دی گئیں، جنہیں طلبہ نے باہمی مشاورت، بحث و مباحثے اور تعاون کے ذریعے مکمل کیا۔اس موقع پر سکول کے پرنسپل محمد سلیم سریرہ نے کہا کہ موجودہ دور میں معیاری تعلیم کا مقصد صرف کتابی علم تک محدود نہیں بلکہ طلبہ میں عملی زندگی کے لیے ضروری صلاحیتیں پیدا کرنا بھی ہے۔گروپ لرننگ کے ذریعے طلبہ ایک دوسرے سے سیکھتے، اپنے خیالات کا تبادلہ کرتے اور اجتماعی طور پر مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔سرگرمی کے دوران طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔مختلف گروپس نے اپنے موضوعات پر پریزنٹیشنز دیں اور سوال و جواب کے ذریعے اپنی علمی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں آزادانہ سوچنے، سوال کرنے اور اپنی رائے پیش کرنے کی ترغیب دی۔اساتذہ کا کہنا تھا کہ گروپ لرننگ سے طلبہ میں تعاون، برداشت، نظم و ضبط، ذمہ داری، باہمی احترام اور قیادت جیسی مثبت خصوصیات پروان چڑھتی ہیں، جبکہ کمزور طلبہ کو بھی اپنے ساتھیوں سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔سرگرمی میں سکول کے وائس پرنسپل ڈاکٹر شہزاد حبیب اللہ شیخ، طاہر لطیف، حیدر علی اور محمد اکبر نے حصہ لیا۔

بقیہ اُستمان 53

امر پر اتفاق کیا کہ گورنر جعفر خان مندوخیل خود بھی خاندانی طور پر کاروباری پس منظر رکھتے ہیں اور تاجر برادری کے مسائل و مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں۔انہوں نے بلوچستان میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، کاروباری مواقع میں اضافے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور تاجر و صنعتکار برادری کے مسائل کو متعلقہ اور ذمہ دار فورمز پر بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کیلئے فعال کردار ادا کیا ہے اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، تجارت و صنعت کی ترقی اور کاروباری برادری کیلئے نئے مواقع پیدا کرنے کی خاطر مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائینگی۔

بقیہ اُستمان 54

رئیس قیوم، حمزہ گیلانی، مبشر عباسی، ندیم عباسی اور عاصمہ راجا کے نام شامل ہیں۔

بقیہ اُستمان 55

بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے تعاون سے جاری ہے، جس کا مقصد مقامی اداروں کو بااختیار بنانا، عوامی شمولیت کو فروغ دینا، سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرنا اور معاشرے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔تقریب کے دوران چیئرمین گوادر ایمبولنس سروس نسیم موسیٰ نے سروس کی کارکردگی اور خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ گوادر ایمبولنس سروس کے قیام سے اب تک تقریباً 4 ہزار 10 مریضوں، میتوں اور مختلف ہنگامی کیسز کو طبی سہولیات اور آمد و رفت کی خدمات فراہم کی گئی ہیں، جن میں ٹریفک حادثات، بیماری، ایمرجنسی اور میتوں کی منتقلی سمیت دیگر کیسز شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ عوامی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں جیونی میں بھی ایمبولنس سروس شروع کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 56

بھی جاری رکھ سکیں۔بعد ازاں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے حصہ نثار کو وظیفے کے احکامات حوالے کیے۔اس موقع پر کہا گیا کہ حکومت بلوچستان نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے ہر ممکن معاونت فراہم کر رہی ہے، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بلوچستان اور ملک کا نام مزید روشن کریں۔

بقیہ اُستمان 57

متعلقہ حکام کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے پولیو مہم کے دوران پیش آنے والے مسائل اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ہدایت کی کہ آئندہ مہم میں ان کے تدارک کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔انہوں نے زیرو ڈوز بچوں تک رسائی، ٹیموں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا۔اجلاس میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے درمیان مربوط رابطہ کاری اور مشترکہ کاوشوں کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 58

پیرزادہ، عطا اللہ تارڑ، وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد اور دیگر اعلیٰ سرکاری حکام نے شرکت کی۔اجلاس میں قرضوں کے حوالے سے نیشنل بینک آف پاکستان اور فرسٹ ویمن بینک کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔پاکستانی تاریخ وزیراعظم نے کہا کہ نیشنل بینک آف پاکستان کی ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں قرضوں کی منظوری کی شرح 76 فیصد ہونا قابلِ تحسین ہے، نیشنل بینک کی کارکردگی بڑھانے کیلئے بہترین پروفیشنلز کی خدمات لی جائیں اور مطلوبہ نتائج نہ دینے والے عملے کے خلاف سے بلاخوف محکمانہ کارروائی کی جائے، بینکوں کے لیے ہاؤسنگ فنانس کی فراہمی آسان بنانے کے لیے دیگر صوبے پنجاب کی طرز پر اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن تیز کریں، اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن سے بینکوں کے لیے ہاؤسنگ قرضوں کی فراہمی میں آسانی اور شفافیت آئے گی۔

بقیہ اُستمان 59

رپورٹس پیش کیں، جن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ نے کہا کہ لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور ٹیکس ریکوری کے عمل کو مزید تیز کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کے مقررہ اہداف کے حصول میں کسی قسم کی غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ زراعت سے سولرائزیشن اسکیم سے استفادہ کرنے والے تمام زمینداروں کی فہرستیں فوری طور پر حاصل کی جائیں اور ایسے زمینداروں کی نشاندہی کی جائے جو حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے باوجود اپنے واجب الادا زرعی ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات جمع نہیں کرا رہے۔

بقیہ اُستمان 60

ٹیکس قوانین کی تعمیل اور متعلقہ ٹیکس خدمات میں بہتر سہولیات فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مؤثر ادارہ جاتی تعاون اور کاروباری سہولیات میں بہتری کے ذریعے گوادر میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور ٹیکس بیس کو وسیع کرنے کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 61

کبزئی کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر سیوی میر بہادر خان ہنگرگری، محکمہ تعلیم کے افسران، مختلف کالجز کے پرنسپلز، سرکاری تعلیمی اداروں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریسز، معززین اور بڑی تعداد میں طلباء و طالبات نے شرکت کی۔سیشن کا بنیادی مقصد طلباء و طالبات کو BEEF اسکالرشپ پروگرام کے طریقہ کار، اہلیت کے معیار اور دستیاب تعلیمی مواقع سے آگاہ کرنا تھا، تاکہ مالی مشکلات کے باوجود باصلاحیت طلباء اپنی اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی اور ان کی آن لائن کور ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے سیشن کے شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی۔شرکاء کو گزشتہ دس سال کے دوران BEEF اسکالرشپس سے مستفید ہونے والے طلباء و طالبات، ضلع کے ٹاپرز اور مختلف اسکالرشپ پروگرامز کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں BEEF ٹیم نے طلباء و طالبات کو بتایا کہ اسکالرشپ کے لیے درخواست دیتے وقت اہلیت کے معیار، تعلیمی کارکردگی، مقررہ شرائط اور آن لائن درخواست کے طریقہ کار کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 62

جا رہے ہیں جبکہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ایس پی ٹریفک سریاب یاور عباس نے کہا کہ بغیر لائسنس ڈرائیونگ، بغیر کاغذات گاڑی چلانے، کم عمر ڈرائیوروں، ون وے کی خلاف ورزی، غلط پارکنگ، تیز رفتاری اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ حادثات کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 63

بچوں اور بزرگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔مچھروں کی بڑھتی ہوئی یلغار کے باعث بڑے پیمانے پر ملیریا اور ڈینگی جیسے امراض پھیلنے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے، جس سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، میونسپل کمیٹی کے ذمہ داران اور محکمہ صحت کے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اوتھل کے مختلف علاقوں میں فوری طور پر مچھر مار اسپرے کرایا جائے، تاکہ شہریوں کو مچھروں کی اذیت اور ممکنہ وبائی امراض سے محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 64

اتھارٹی منیر احمد بنا نے چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو گوادر پورٹ کی موجودہ آپریشنل صورتحال، بندرگاہ کی فعالیت میں پیش رفت اور مستقبل میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق تفصیلی پریزنٹیشن دی ملاقات میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور گوادر پورٹ اتھارٹی کے درمیان باہمی رابطہ کاری اور ادارہ جاتی تعاون کے مختلف پہلوؤں کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 65

کے رہائشی نذیر بحرانی کا قیمتی بیل اور میر خان گاجانی عرف میرو خان کی بھینس نامعلوم چور چرا کر لے اڑے۔متاثرہ شہریوں اور مقامی حلقوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں پولیس گشت نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے، جس کی وجہ سے چوروں اور اوباش عناصر کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں اور وہ بلاخوف و خطر وارداتیں کر رہے ہیں۔شہریوں نے ضلعی پولیس حکام سے فوری نوٹس لینے، عاول پور پولیس کو متحرک کرنے اور چوری شدہ مال مویشی جلد بازیاب کرا کے ملوث ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 66

نور خان بلوچ، چیئرمین میونسپل کمیٹی اور ماڑہ محفوظ بلوچ، اے ڈی ایچ او ڈاکٹر علی اکبر، ڈاکٹر موسیٰ، ڈاکٹر سفر خان، ڈاکٹر حسین بخت، ڈاکٹر نور ظہیر، ڈاکٹر جعفر بلوچ، ڈاکٹر صدیق، ڈاکٹر ثاقب اور سیف اللہ بلوچ سمیت دیگر طبی ماہرین اور عملہ موجود تھا۔اس کے علاوہ علاقے کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات سلیم روشن، حاجی محمد سلیم، عبدالحمید، ہیڈ ماسٹر صادق علی، سلطان بچل، زبیر مسافر علی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بھی شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 67

ملزم گرفتار، چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد تفصیل کے مطابق ایس۔ایس۔پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر ایس ایچ او بیلہ یار محمد کمانڈو نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پولیس تھانہ بیلہ کے مقدمہ نمبر 66/2026 بجرم A-381 ت پ میں ملوث ملزم موٹر سائیکل چور عبدالغنی ولد محمد ابراہیم سکنہ کاٹھوڑ بیلہ کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضہ سے چوری شدہ موٹر سائیکل ہنڈا 125 CG-125 رجسٹریشن نمبر KQY-3023 برآمد کر لی۔واضح رہے کہ ملزم نے مدعی یاسین کے گھر واقع نزد محلہ ہاشمیہ مسجد بیلہ کے باہر کھڑی موٹر سائیکل چوری کی تھی

بقیہ اُستمان 68

چیئرمین گوادر پورٹ کا خیر مقدم کیا۔ملاقات میں بدلتے ہوئے جغرافیائی و معاشی حالات، کراچی اور گوادر بندرگاہوں کی موجودہ ٹریفک صورتحال اور پاکستان کے بحری شعبے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران بندرگاہی آپریشنز کی بحالی و بہتری، رابطہ کاری کے فروغ، بندرگاہوں کی مسابقتی صلاحیت بڑھانے اور پاکستان کی بحری معیشت میں موجود وسیع امکانات سے استفادہ کرنے کے لیے عملی اور مستقبل پر مبنی اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 69

قلات و خالق آباد کے افسران، مختلف کالجز کے پرنسپلز، اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریسز اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔سیشن کے دوران BEEF کی آن لائن کور ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے ڈپٹی کمشنر قلات اور محکمہ تعلیم کے افسران کو ضلع قلات میں گزشتہ دس سال کے دوران BEEF اسکالرشپس سے مستفید ہونے والے طلبہ و طالبات، ضلعی سطح کے ٹاپرز اور اسکالرشپس کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔آن لائن ٹیم نے طلبہ و طالبات کو اسکالرشپ کے معیار، درخواست جمع کرانے کے طریقہ کار، اہلیت، اقلیتی برادری اور خصوصی افراد کے لیے مختص اسکالرشپ کوٹے سمیت دیگر اہم امور کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی۔

بقیہ اُستمان 70

بلوچ خان تھے، جبکہ کالج کے پرنسپل پروفیسر نقیب اللہ کاکڑ صاحب سمیت کالج کے معزز اساتذہ اور طلباء نے بھرپور شرکت کی۔تقریب کے دوران طلباء نے اپنے اساتذہ سے محبت، عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے مختلف پروگرامز پیش کیے۔اس موقع پر اردو اور انگریزی تقاریر کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں طلبہ و طالبات نے بھرپور انداز میں حصہ لیتے ہوئے اپنے اساتذہ کی محنت، رہنمائی، کردار سازی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔طلباء کی پُراعتماد تقاریر اور خوبصورت الفاظ نے تقریب کو مزید یادگار بنا دیا۔

سٹی نالے میں پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر کا بڑا کریک ڈاؤن، 150 سے زائد افراد گرفتار

شہر کو منشیات سے پاک کرنے کی مہم سال بھر جاری رہے گی، تمام افراد کو بحالی مراکز منتقل کر دیا گیا، ایس پی سٹی آصف غفور

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں منشیات کے خلاف جاری گرینڈ آپریشن کے تحت پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے سٹی نالے میں بڑا کریک ڈاؤن کیا ہے، جس کے دوران 150 سے زائد منشیات کے عادی افراد اور منشیات فروخت کرنے والے عناصر کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے ایس پی سٹی آصف غفور نے کہا کہ ڈی آئی جی کوئٹہ اور ایس ایس پی آپریشنز کی براہِ راست نگرانی میں منشیات کے خلاف یہ کریک ڈاؤن روزانہ کی بنیاد پر جاری رہے گا۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی گزشتہ انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لانگ مارچ یا دھرنے اس لیے ہوتے ہیں کہ حکمرانوں کو جگایا جائے، راجہ ناصر عباس

وزیراعظم کی سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ملک کے اندرونی معاملات کو درست کریں اور ملک کو بحرانوں سے نکالیں

عمران خان کو علاج کیلئے الشفا ہسپتال منتقل کرنے کے حکم کو پاؤں کی ٹھوکر پر رکھا گیا، جس سے اعتماد کا فقدان ظاہر ہوتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) سینٹ میں قائد حزب اختلاف سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے حکومت اور ریاستی اداروں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کو نظرانداز کیا گیا اور عمران خان کو علاج کے لیے الشفا ہسپتال منتقل کرنے کے حکم کو پاؤں کی ٹھوکر پر رکھا گیا، جس سے اعتماد کا شدید فقدان ظاہر ہوتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ وزیراعظم کی سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ملک کے اندرونی معاملات کو درست کریں اور ملک کو بحرانوں سے نکالیں۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

قائد آباد تھانے میں کھلی کچہری کا انعقاد، شہریوں کے مسائل سنے گئے اور فوری حل کی ہدایات

پولیس اور عوام کے درمیان رابطہ کاری کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، ڈی ایس پی اسحاق علی چنگیزی

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ کی خصوصی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے قائد آباد تھانے میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کرکے اپنے مسائل پیش کیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

وزیراعظم شہباز شریف کی حافظ نعیم الرحمن سے جلد ملاقات ہوگی، احسن اقبال

عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کرینگے، لیاقت بلوچ سے رابطہ میں گفتگو

شہباز شریف کی خصوصی ہدایات پر وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے رابطہ ہوا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن سے جلد ملاقات ہوگی، عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کریں گے۔ ترجمان وزیر اعظم آفس کے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایات پر وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے رابطہ ہوا۔ وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے وزیراعظم کا امیر جماعت اسلامی کے لئے پیغام پہنچایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج زیارت میں استاد اور شاگرد کے رشتے کو خراجِ تحسین پیش کرنے کی تقریب

تقریب میں شاندار ثقافتی رقص (اتن) اور تقریری مقابلوں کے فاتحین میں انعامات کی تقسیم

زیارت (خ ن) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی علمی، اخلاقی اور تربیتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایک پُروقار اور شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی پروفیسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

قلات کے طلبہ میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، عائشہ زہری

قلات (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی احکامات پر ضلع قلات میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) اسکالرشپس کے حوالے سے آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ تعلیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

کراچی/گوادر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

چیئرمین گوادر پورٹ کی کے پی ٹی ہیڈ آفس میں چیئرمین کراچی پورٹ ٹرسٹ سے ملاقات

کراچی اور گوادر بندرگاہوں کے باہمی تعاون سے پاکستان کے بحری شعبے کو مزید مستحکم کرنے پر اتفاق

کراچی / گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے چیئرمین کراچی پورٹ ٹرسٹ ریئر ایڈمرل شاہد احمد، ایس آئی (ایم)، ایس بی ٹی (ریٹائرڈ)، سے کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ہیڈ آفس میں ملاقات کی۔ چیئرمین کے پی ٹی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ روڈ پر کارروائی، 7 فوڈ یونٹس کو جرمانے اور 6 کو نوٹسز جاری

لورالائی (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (BFA) کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے ڈپٹی ڈائریکٹر کی سربراہی میں کھوائی موڑ، کوئٹہ روڈ پر مختلف فوڈ بزنسز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 18 فوڈ یونٹس کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 7 یونٹس کو جرمانے کیے گئے جبکہ 6 یونٹس کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کو ینگ لیڈر پارلیمنٹرین کی جانب عصمت اللہ یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

بیلہ، پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چور گرفتار اور مسروقہ بائیک برآمد

ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی ہدایت پر کارروائی، ملزم سے مزید تفتیش جاری

بیلا (آن لائن) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر ایس ایچ او بیلہ یار محمد کمانڈو کی کامیاب کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

عادل پور میں ایک ہی رات چوری کی دو وارداتیں، قیمتی بیل اور بھینس چوری

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور میں پولیس گشت میں کمی اور غفلت کے باعث چور سرگرم ہوگئے ہیں، جہاں تھانہ عادل پور کی حدود میں ایک ہی رات کے دوران چوری کی دو بڑی وارداتیں پیش آئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سابق اسسٹنٹ کمشنر مانجھی پور عبدالکریم عرف نانک بگٹی کے گاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

ڈپٹی وزیر اعلیٰ کی تقرری کیلئے دائر درخواست پر حکومت سے جواب

کوئٹہ (آن لائن) خیبر پختونخوا میں ڈپٹی وزیراعلیٰ کی تقرری کے لیے دائر درخواست پر حکومت سے جواب طلب کرلیا گیا۔ خیبر پختونخوا میں ڈپٹی وزیراعلیٰ کی تقرری کے لئے دائر درخواست پر پشاور ہائیکورٹ میں سماعت ہوئی، عدالت نے درخواست پر صوبائی حکومت سے جواب طلب کرلیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ژوب، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

ژوب میں جدید آئی ٹی ہب، نوجوانوں کیلئے روزگار کا نیا آغاز

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان کے ضلع ژوب میں جدید آئی ٹی ہب کا قیام نوجوانوں کو ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

ملک بھر میں بارشوں کی کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی قلت، ربیع سیزن میں 22 فیصد کمی کا تخمینہ

نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں سے نہری پانی کا محتاط اور دانشمندانہ استعمال کرنے کی اپیل، ارسا کی ایڈوائزری جاری

اوستا محمد (آن لائن) اوستا محمد ربیع سیزن سے قبل ملک بھر میں بارشوں میں کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی کمی برقرار ہے، جس کے پیش نظر ارسا کی جانب سے کاشتکاروں کو پانی کے محتاط استعمال اور ممکنہ قلت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں سے اپیل ہے کہ وہ ربیع سیزن کے دوران پانی کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے نہری پانی کا دانشمندانہ اور منصفانہ استعمال یقینی بنائیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اورماڑہ، رورل ہیلتھ سینٹر میں مفت آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد

400 سے زائد مریضوں کا معائنہ اور 50 سے زائد کامیاب آپریشن

کوئٹہ (آن لائن) آر ایچ سی اورماڑہ میں مفت آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد، 400 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ، 50 سے زائد مریضوں کا کامیاب آپریشن اورماڑہ: رورل ہیلتھ سینٹر اورماڑہ میں آنکھوں کے مفت علاج، آپریشن اور لینس لگانے کے ایک روزہ مفت سرجیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سرجیکل کیمپ کا باقاعدہ افتتاح معروف عالم دین مولانا مفتی محمد امین قاسمی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر تحصیلدار اورماڑہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

گوادر پورٹ کی فعالیت اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافے پر بریفنگ

گوادر (آن لائن) چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی BRA عبداللہ خان نے گوادر پورٹ اتھارٹی کا دورہ کیا، جہاں انہیں گوادر پورٹ کی فعالیت، آپریشنل ترقی اور تجارتی و معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے امکانات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر ڈائریکٹر گوادر پورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ٹریفک قوانین پر عملدرآمد اور شہریوں کا تحفظ اولین ترجیح ہے: ایس پی ٹریفک

بغیر لائسنس، کم عمر ڈرائیونگ اور ون وے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

کوئٹہ (جی این ایم) ایس پی ٹریفک سریاب یاور عباس نے کہا ہے کہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد، شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور شہر میں ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنا ٹریفک پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ٹریفک قوانین کی پابندی حادثات کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ سفری ماحول کی فراہمی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے ٹریفک کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ٹریفک پولیس کی جانب سے مختلف اقدامات کیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

اوتھل، شہر میں مچھروں کی یلغار سے شہری شدید پریشان، ملیریا اور ڈینگی پھیلنے کا خدشہ

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں مچھروں کی یلغار، شہری شدید پریشان، ملیریا اور ڈینگی پھیلنے کا خدشہ تفصیلات کے مطابق اوتھل شہر کے مختلف علاقوں میں مچھروں کی بڑھتی ہوئی یلغار نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ شام ہوتے ہی مچھروں کی بہتات کے باعث شہریوں، خصوصا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

ضلع ہرنائی میں افواجِ پاکستان سے اظہارِ یکجہتی کے لیے پروقار کانفرنس اور شاندار فلیگ مارچ

ارضِ وطن کے امن و استحکام کے لیے پاک فوج کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں افواجِ پاکستان کی ملکی سلامتی، بے لوث دفاع اور امن و امان کے قیام کے لیے پیش کی جانے والی گراں قدر خدمات اور عظیم قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک پروقار یکجہتی کانفرنس اور شاندار فلیگ مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں منعقدہ اس پُرعزمت تقریب کی صدارت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی، جبکہ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، پولیس کے اعلیٰ حکام، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پائیدار ترقی، تجارت و سرمایہ کاری حکومت کی ترجیحات ہیں، وزیر خزانہ

ملک کے معاشی استحکام کے بعد پائیدار ترقی کی جانب بڑھ رہے ہیں، معیشت 4 فیصد سے زائد بڑھنے کی توقع ہے

حکومت ٹیکس، توانائی، سرکاری اداروں، نجکاری اور عوامی مالیات میں ساختی اصلاحات جاری رکھے گی، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (آن لائن) وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان نے گزشتہ ڈھائی برس میں معاشی استحکام کے حصول میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور اب ملک کو کھپت پر مبنی عارضی توسیع کے بجائے پائیدار اور ذمہ دارانہ اقتصادی ترقی کی راہ پر آگے بڑھنا ہوگا۔ رواں مالی سال معیشت کی شرح نمو 4 فیصد سے زائد رہنے کی توقع ہے، جبکہ حکومت ٹیکس، توانائی، سرکاری اداروں، نجکاری اور عوامی مالیات میں ساختی اصلاحات جاری رکھے گی۔ وزیر خزانہ نے پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک کی دسویں سالانہ مائیکروفنانس کانفرنس سے ورچوئل خطاب کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

طالبات کی جانب سے اساتذہ کو خراجِ تحسین، تقاریر اور انعامات کی تقسیم

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی خدمات کے اعتراف میں ٹیچرز ڈے کی پروقار تقریب

زیارت (خ ن) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی علمی، اخلاقی اور تربیتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی الجبرہ کالج کے پرنسپل پروفیسر شبیر احمد بزنجو تھے، جبکہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت کی پرنسپل سمیت کالج کی معزز اساتذہ اور طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے دوران طالبات نے اپنی اساتذہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

مستحق اور باصلاحیت طلباء کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے لیے بیف اسکالرشپس پر آگاہی سیشن کا انعقاد

مالی مشکلات تعلیمی سفر میں رکاوٹ نہیں بننی چاہئیں، طلباء اسکالرشپس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں: ڈپٹی کمشنر سبی

سیبی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی احکامات اور صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسی کے تحت مستحق اور باصلاحیت طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) اسکالرشپس کے حوالے سے ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی سیشن چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی، ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

گوادر میں قابلِ ٹیکس کاروباری اداروں کی رجسٹریشن اور ٹیکس بیس کو وسعت دینے پر اتفاق

چیئرمین بی آر اے عبداللہ خان کی جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن سے گوادر میں اہم ملاقات

گوادر (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے چیئرمین عبداللہ خان نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (GDA) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن سے گوادر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں گوادر میں قابلِ ٹیکس کاروباری اداروں کی رجسٹریشن، بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور ضلع میں ٹیکس بیس کو وسعت دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے ادارہ جاتی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے اور کاروباری افراد کو رجسٹریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ صوبائی ذمہ داران ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی سمیت صوبہ بھر سے ذمہ داران شریک ہیں

بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے، گورنر بلوچستان

نوجوانوں کو فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب رہنمائی اور ضروری مواقع فراہم کیے جائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے عصمت اللہ کی قیادت میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرانے سمیت صوبے میں نوجوانوں کیلئے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

معلومات اور شعور ہی بیماریوں سے بچاؤ کا مؤثر ذریعہ ہیں: ڈاکٹر فہیم خان

لورالائی میں ملیریا اور متعدی امراض کی روک تھام کے لیے چار روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد

لورالائی (خ ن) ملیریا پروگرام کے تحت چار روزہ Integrated (ICCM Case Community Management) تربیتی پروگرام ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ملیریا پروگرام سے وابستہ ماہرین، ٹرینرز، کمیونٹی ہیلتھ ورکرز (CHWs) اور کمیونٹی ریسپانس پرسنز (CRPs) نے بھرپور شرکت کی تربیتی پروگرام میں ہارون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

زمینداروں کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہوں گے، میر فرید احمد

زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام سے رابطہ جاری رہے گا

بابا کوٹ (آن لائن) ایلسٹین ایریگیشن پٹ فیڈر کینال میر فرید احمد پندرانی سے سیاسی و سماجی شخصیت عبدالمجید عمرانی، ایلسٹین پھی کینال الٰہی بخش گاجانی، ایس ڈی او کشمور ممتاز علی سومرو، ایس ڈی او رسول بخش پندرانی سمیت مختلف ٹھیکیداروں، زمینداروں اور مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پٹ فیڈر کینال سمیت آبپاشی کے نظام، زمینداروں کو درپیش مسائل، نہری پانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ممبر آڈٹ اور SDI پروگرام کوآرڈینیٹر کے درمیان اہم اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ممبر آڈٹ اور اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (SDI) کے پروگرام کوآرڈینیٹر کے درمیان ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کے حوالے سے ایس ڈی آئی پروگرام، بالخصوص سولرائزیشن سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

سیدال خان ناصر کی کوئٹہ میں مختلف شخصیات کے اہل خانہ سے تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے منگل کو اسلام آباد سے کوئٹہ پہنچنے کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما و سینیٹر میر نصیب اللہ بازئی کی وفات، سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کی وفات، کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے چیف انجینئر حاجی اسحاق مینگل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

زرعی انکم ٹیکس کے اہداف کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں: آغا سمیع اللہ

سولرائزیشن اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے نادہندہ زمینداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ کی زیر صدارت لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویژن کے تحصیلداران، نائب تحصیلداران، سب رجسٹرارز اور دیگر ریونیو افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر متعلقہ ریونیو افسران نے ایڈیشنل کمشنر کو اپنی گزشتہ چھ ماہ کی کارکردگی اور پروگریس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

احتجاج برائے تعاون مالی امداد
میں لورالائی کی رہائشی ہوں۔ حالات کے ہاتھوں بہت بے بس
اور مجبور ہوں۔ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ خاوند نشہ
کی لت کا شکار ہے۔ میں اکیلی عورت بچوں کی کفالت نہیں کر سکتی۔
برائے مہربانی میرے ساتھ مالی تعاون کی جائے۔
ایزی پیسہ نمبر
0317-3187292
شمہ راشد

کوئٹہ، لورالائی کی رہائشی خاتون بی بی فرزانہ پریس کلب کے سامنے حکومت سے مدد کی اپیل کر رہی ہیں

گوادر ایمبولنس سروس کے لیے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ کا چیک پیش، ماہانہ فیول کوٹہ مقرر

گوادر ایمبولنس سروس نے قیام سے اب تک 4 ہزار سے زائد ہنگامی کیسز میں خدمات فراہم کی ہیں

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت گوادر ایمبولنس سروس کے لیے گرانٹ کی فراہمی کے حوالے سے تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں بلوچستان رائز پروگرام، ضلعی انتظامیہ اور گوادر ایمبولنس سروس کے نمائندگان سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ بلوچستان رائز پروگرام حکومتِ بلوچستان کا ایک اہم پروگرام ہے جو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

پُرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، سیدال خان

بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

بلوچستان میں امن و امان کی بہتری کیلئے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سیکورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن و امان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم: 71 ہزار افراد کو 426 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہاؤسنگ، چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار اور زرعی شعبے کو قرضوں کی فراہمی کے حوالے سے اعلیٰ سطح جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، ریاض حسین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

مہراللہ بادینی کی زیرو ڈوز بچوں تک رسائی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے پر زور

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے حوالے سے پوسٹ کمپین ریویو اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ، پولیو حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں حالیہ پولیو مہم کی کارکردگی، ای ایس آئی سیمپلنگ، ایم پی کیو اے، ایل کیو اے ایس، زیرو ڈوز بچوں کی کوریج، پولیو ٹیموں کو درپیش مسائل، شیمنگ سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

کمشنر مکران کا گوادر میں فٹسال گراؤنڈ کا دورہ اور کھلاڑیوں سے ملاقات

بین الاقوامی کھلاڑی حفصہ نثار کے لیے ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کے احکامات

گوادر (خ ن) کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے بلوچ وارڈ میں بی ایس ڈی آئی کے تحت مکمل ہونے والے فٹسال گراؤنڈ کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل دریافت کیے۔ اس موقع پر کمشنر مکران نے بین الاقوامی سطح پر کھیلنے والی کھلاڑی حفصہ نثار کے لیے ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کے احکامات دیے تاکہ انہیں تعلیم کے حصول میں مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ کھیل کے ساتھ اپنی تعلیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے رفقا کی فہرست جیل حکام کو ارسال

راولپنڈی (آن لائن) بانی پی ٹی آئی سے جمعرات کو رفقا کی ملاقات کیلئے فہرست جیل حکام کے حوالے کر دی گئی۔ تحریک انصاف کے فوکل پرسن اویس یونس چوہدری ایڈووکیٹ نے ملاقات کے لیے فہرست جیل حکام کو دے دی۔ بانی پی ٹی آئی سے ملنے والوں کی فہرست میں مرتضیٰ طوری، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

وزیراعلیٰ نے اتنی معافیاں مانگیں کہ اب معافیاں بھی بدنام ہو گئیں، مولانا واسع

دینی مدارس اور معدنیات ایکٹ کے معاملات پر سنجیدگی نہ دکھائی تو دیگر جماعتوں کے ساتھ مل کر لائحہ عمل طے کریں گے

بلوچستان حکومت اور وزیراعلیٰ یا تو مکمل طور پر بے اختیار ہیں یا پھر تمام فیصلے قسطوں میں کیے جا رہے ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے کوئٹہ میں ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی حکومت پر شدید تنقید کی اور کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اتنی معافیاں مانگ لی ہیں کہ اب معافیاں بھی بدنام ہوگئی ہیں۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ سینیٹر شکور غیبزئی اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی زابد ریکی کے نام ای سی ایل (ECL) میں ڈالے جاتے ہیں اور پھر حکومت کی جانب سے معذرت کرلی جاتی ہے، جس کا یہ طرزِ عمل مکمل طور پر سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ بلوچستان حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کوئٹہ، وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے احتجاجی کیمپ میں حفیظہ قادر نصراللہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

تمام برادریوں کو ساتھ لے کر چلنے سے علاقہ ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا، سردار ہارون جمالی

نوجوان پہاڑوں کا رخ کرنے کے بجائے قومی دھارا میں شامل ہوں، دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا

اوستا محمد (آن لائن) اوستا محمد جمالی قبائل کے چیف سردار محمد ہارون خان جمالی نے کہا ہے کہ تمام برادریوں کو ساتھ لے کر چلنے اور باہمی اتحاد و اتفاق کو فروغ دینے سے اوستہ محمد ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ اور علاقہ امن کا گہوارہ ثابت ہوگا علاقے کی تمام برادریوں نے ہمیشہ سردار گھرانے پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، جسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ایم پی اے اوستہ محمد سردار زادہ فیصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

فاروق ایچ نائیک نے جوڈیشل کمیشن کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے سینیٹر فاروق ایچ نائیک نے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو فاروق ایچ نائیک نے کہا کہ جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ ذاتی وجوہات پر دے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

بابا کوٹ، رکن اسمبلی کی جانب سے پاسپورٹ زمین پر پھینکنے کا عمل قابلِ مذمت ہے، امداد حسین

قومی شناخت اور وقار کی علامت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، ریاستی ادارے قانون کے مطابق کارروائی کریں، سیاسی رہنما

بابا کوٹ (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی کمانڈر میر امداد حسین مری بلوچ، امن کمیٹی رکن بلوچستان و سیاسی قبائلی رہنما، نے رکن بلوچستان اسمبلی زاہد ریکی کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کے فلور پر پاکستانی پاسپورٹ زمین پر پھینکنے کے عمل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی پاسپورٹ ریاستِ پاکستان کی شناخت اور قومی وقار کی علامت ہے، اس کے ساتھ ایسا طرزِ عمل لاکھوں پاکستانیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

گورنر جعفر مندوخیل کو تاجروں کی نمائندگی پر گولڈ میڈل پیش

کوئٹہ (آن لائن) پاک ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 11 ویں اجلاس کے دوران گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کو صوبے بھر کے تاجروں، صنعتکاروں اور کاروباری برادری کی بھرپور نمائندگی کے اعتراف میں گولڈ میڈل پیش کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کوئٹہ، ریلوے کی اراضی اور تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق کے زیر صدارت ریلوے کی اراضی، اس پر قائم تعمیرات کے جائزے اور میٹروپولیٹن پراپرٹیز سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان ریلوے کے حکام، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران اور محکمہ ریونیو کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

منجانب، ضلعی انت

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد دوینیدر لعل کو کھلی کچہری میں لوگ درخواست دے رہے ہیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول میں گروپ لرننگ ایکٹیویٹی کا انعقاد

تعلیم کا مقصد صرف کتابی علم نہیں بلکہ عملی زندگی کی صلاحیتیں پیدا کرنا ہے، پرنسپل محمد سلیم سرپر

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول اوتھل میں طلبہ کی تعلیمی استعداد، باہمی تعاون، تخلیقی صلاحیتوں، خود اعتمادی اور قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے گروپ لرننگ ایکٹیویٹی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبہ کو جدید اور فعال تعلیمی طریقہ کار کے ذریعے سیکھنے، مل جل کر کام کرنے، مسائل حل کرنے اور اپنے خیالات مؤثر انداز میں پیش کرنے کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ اس دوران طلبہ کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)